प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड मانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 314 Sunday 10th November 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۱۴ مورخہ، ۱۰ رنومبر ۲۰۲۴ء، بروز اتوار، ۷ رجمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

اقتدار میں آنے پر سندیپ شرساگر پر بڑی ذمہ داری: شرد پوار

پرلی کو غنڈہ گردی سے پاک کرو شرد پوار کا دھننجے منڈے پر زبردست حملہ

بیڑ (تعمیر نیوز) کئی لوگوں نے صرف اقتدار کے لیے ہمیں چھوڑ دیا لیکن سندیپ شرساگر نے ہماری ساتھ وفاداری نبھائی اس لیے اقتدار آنے پر سندیپ شرساگر پر بڑی ذمہ داری ڈالی جائیگی اس طرح کا بیان شرد پوار نے آج بیڑ میں ایک زبردست جلسہ عام میں دیا اور اس بات کا اشارہ بھی دے دیا کہ حکومت بننے پر سندیپ شرساگر منسٹر بنے گے اس موقع پر پوار نے کیشر کاکو شرساگر کی یاد بھی کرتے ہوئے کہا کہ کاکو نے گاؤں کے آخری فرد تک اپنی پہچان بنائی اور خدمات انجام دیں اور سندیپ بھی ان کے قدم پر ہیں اس پروگرام سے بجرنگ سونونے، سندیپ شرساگر، سید سلیم وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر جلیل خان پٹھان، شیخ شاکر، حاجی نسیم الدین و درجنوں کارکنان نے راشٹروادی کانگریس پارٹی شرد پوار گروپ میں شرکت کی۔

پرلی: کئی دنوں بعد میں پرلی آیا ہوں۔ آج پرلی مہاراشٹر کو بجلی فراہم کرنے کا کام کر رہا ہے۔ مہاراشٹر کو بجلی پہنچا کے لیے پرلی کا پاور پلانٹ بہت اہم ہے۔ مگر یہاں غنڈہ گردی بڑھ گئی ہے۔ یہاں کاروبار کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ ایک طرح کی غنڈہ گردی اور دباؤ ڈالنے کی کوشش شروع ہو گئی ہے، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے سربراہ شرد پوار نے دھننجے منڈے کو نشانہ بناتے ہوئے کہا۔ انہوں نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ بیڑ ضلع میں بہت سے لوگ مشکلات کا شکار ہیں، مگر کوئی بولنے والا نہیں ہے۔ یہیں کہیں اس کو روکنے کی ضرورت ہے۔ جن لوگوں کو جلدی سے اقتدار کا نشہ ہو جاتا ہے، ان کو شکست دینا ضروری ہے، پوار نے اپیل کی۔ یہ عوامی ریلی مہا وکاس اگھاڑی اتحاد کے امیدوار راجہ صاحب دیشمکھ کی حمایت میں پرلی اسمبلی حلقہ کے انتخابات کے لیے منعقد کی گئی تھی۔ یہ ریلی ہفتہ کو منعقد ہوئی۔ اس موقع پر بیڑ ضلع کے رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونونے، ایم پی رجنی پٹیل، فوزیہ خان، امیدوار راجہ صاحب دیشمکھ، راجیش دیشمکھ، راجہ بھاؤ پھڈ، پھولچند کاراڈ، سُدام گٹے، ماندا جادھو، جنتراؤ دیشمکھ، پر بھاکر گٹے، اور مادھو جادھو بھی موجود تھے۔ مادھو جادھو، جیون راؤ دیشمکھ، پربھاکر واگھموڑے، اُتم مانے، اجے برانڈے، ڈاکٹر نریندر کالے، وینکٹ راؤ چامڑ، کانگریس کے شہر صدر سید حنیف عرف بہادر، تعلقہ صدر انیل مُنڈے اور دیگر معززین موجود تھے۔ اس موقع پر ادھوٹھاکرے کی قیادت والے مہا وکاس اگھاڑی میں شیوسینا کے عہدے داروں کی غیر حاضری نوٹ کی گئی۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے قومی صدر شرد پوار نے اپنی تقریر میں مزید کہا کہ نیشنلسٹ پارٹی نے دونوں طبقوں کو شامل کیا تھا، اور کون شامل ہوگا، اس پر بات کرنا ضروری نہیں تھا۔ تاہم، مہاراشٹر کا ترقی پسند ضلع بیڑ ایک مثالی ضلع رہا ہے۔ ان لوگوں نے جو پارٹی کو تقسیم کیا اور معاشرے میں اختلافات پیدا کیے، اپنا کردار ادا کیا۔ بیڑ ضلع، جو اپنی مثالی حیثیت کے لیے جانا جاتا ہے، ان لوگوں کی عزت کا مستحق ہے جنہوں نے اس کے لیے کام کیا۔ کچھ سال پہلے پنڈت انا مُنڈے دھننجے مُنڈے کو میرے پاس لائے؛ اس وقت ان سے تعمیری بات چیت ہوئی، اور میں نے انہیں دھننجے مُنڈے پر توجہ مرکوز کرنے کا مشورہ دیا۔ اسی لیے میں نے دھننجے مُنڈے کی حوصلہ افزائی کی، انہیں قانون ساز کونسل کا رکن، ایم ایل اے، قائد حزب اختلاف اور وزیر بنایا، جو بھی ممکن ہو سکتا تھا، وہ سب کچھ کیا۔ لیکن جو بعد میں ہوا، اس پر مجھے حیرت ہے۔

پرلی میں جم غفیر سے خطاب کے دوران شرد پوار

منجلیے گاؤں/ پرکاش دادا سولنکے کی قیادت پر یقین رکھتے ہوئے آج منجلیے گاؤں کے دلاور نگر، داؤد پورہ، ملک پورہ، عیدگاہ محلہ کے کئی مسلم نوجوانوں نے وریندر سولنکے کے ہاتھو نیشنلسٹ کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی اور پرکاش دادا کی حمایت کی۔

یوگی آدتیہ کے نعرے 'بٹیں گے تو کٹیں گے' پر اجیت پوار کو اعتراض

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا نعرہ 'بٹیں گے، تو کٹیں گے' سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہو رہا ہے۔ بی جے پی چاہتی ہے کہ اس نعرے کے ذریعے ہندو ووٹوں کو متحدہ طور پر اپنی طرف کرنے کی کوشش کی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ بدھ کی رات جب یوگی آدتیہ ناتھ مہاراشٹر کے واشم ضلع میں بی جے پی کے ایک جلسۂ عام سے خطاب کرنے آئے تو انہوں نے یہاں بھی 'بٹیں گے تو کٹیں گے' کا نعرہ بلند کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے ان کے ویڈیو کو ٹویٹر (ایکس) پر شیئر کیا تو کیپشن کے طور پر یہی نعرہ لکھا۔ لیکن یہ نعرہ مہاراشٹر کے دوسرے نائب وزیر اعلیٰ اور بی جے پی کے حلیف اجیت پوار کو راس نہیں آ رہا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر اس طرح کے نعروں سے گریز کرنے کی تلقین کی ہے۔ جبکہ نام لئے بغیر یوگی آدتیہ ناتھ کو 'باہر کے لوگ' کہہ کر یاد کیا۔ اجیت پوار نے ایک انٹرویو کے دوران یوگی آدتیہ ناتھ کے نعرے پر اعتراض ظاہر کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ "یہ چھترپتی شیواجی، مہاتما جیوتی با پھلے اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کا مہاراشٹر ہے۔ یہ ہمیشہ سے ترقی پسند رہا ہے اور آج بھی مہاراشٹر کے لوگ ترقی پسند خیالات کے حامل ہیں۔" انہوں نے کہا "باہر کے لیڈر یہاں آ کر کوئی بھی بیان دیتے رہتے ہیں لیکن مہاراشٹر کے عوام نے ہمیشہ یکجہتی کو قائم رکھا ہے۔"

اجیت پوار گروپ کے امیدوار یوگیش شرساگر نے بشیر گنج میں واقع آر پی آئی اٹھولے گروپ کے نائب صدر پپو کاگدے سے ملاقات کی جس پر پپو کاگدے اور ان کے ساتھیوں نے یوگیش شرساگر کی حمایت کا یقین دلایا

آج امیت شاہ مہایوتی اور کھرگے اگھاڑی کا انتخابی منشور جاری کریں گے

ممبئی /9 نومبر (عزیز اعجاز) مہاوتی اور مہاوکاس اگھاڑی کا انتخابی منشور کل اتوار 10 نومبر کو ممبئی میں جاری کیا جائے گا۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ صبح /10.15 بجے بی جے پی کے عظیم اتحاد کا انتخابی منشور جاری کریں گے۔ اس تقریب کا اہتمام سوفیٹیل ہوٹل، بی کے سی باندرہ ایسٹ میں کیا گیا ہے۔ اسی طرح کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے مہاوکاس اگھاڑی کا انتخابی منشور جاری کریں گے۔ یہ پروگرام کل اتوار کو دوپہر /12 بجے نریمان پوائنٹ پر واقع ہوٹل ٹرائیڈنٹ میں منعقد کیا گیا ہے۔ بی جے پی-مہاوتی کے منشور میں کیا وعدے کیے گئے ہیں، یہ کل سامنے آئے گا، لیکن آج نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے وعدہ کیا کہ اگر ریاست میں مہاوتی کی حکومت دوبارہ بنتی ہے تو کسانوں کو مکمل قرض معاف کر دیا جائے گا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی کی طرف سے کئی مقبول وعدے کیے جا سکتے ہیں۔ پہلے /5 ضمانتوں کا اعلان مہاوکاس اگھاڑی کے باندرہ بی کے سی میں منعقدہ سوابھیمان سبھا میں کیا گیا۔ اس میں مہالکشمی یوجنا کے تحت خواتین کو ماہانہ /3,000 روپے، خواتین کو مفت بس سفر، کسانوں کا 3 لاکھ روپے کا قرض معاف، ذات پات کی مردم شماری کا وعدہ، ریزرویشن کی 50 فیصد حد ختم کی جائے گی، 25 لاکھ روپے کا مفت ہیلتھ انشورنس شامل ہے۔ غریب اور بے روزگار نوجوانوں کو ہر ماہ 4000 روپے اعزازیہ دینے کا وعدہ کیا گیا۔ منشور کی ریلیز کے موقع پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال، کانگریس کے انچارج رمیش چنیتھلا، کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے، کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر بالا صاحب تھوراٹ، ایم پی ابھیشیک منو سنگھوی، ممبئی کانگریس کی صدر ایم پی ورشا گائیکواڑ، این سی پی کے ریاستی صدر جینت پاٹل، شیوسینا یو بی ٹی کے ایم پی سنجے راوت اور ایم وی اے کے سرکردہ لیڈران موجود رہیں گے۔

ہندو مسلم اتحاد سے ہی فرقہ پرست طاقتوں کا مقابلہ کرنا ہوگا: مفتی ہارون ندوی

پاچورہ میں مہاوکاس آگھاڑی کا انتخابی اجلاس کامیابی سے ہمکنار

جلگاؤں (سعید پٹیل کے ذریعے) ذرائع کے مطابق پاچورہ میں ہوۓ مہاوکاس آگھاڑی کے انتخابی اجلاس میں مقرر خصوصی مفتی محمد ہارون ندوی نے جم غفیر سے خطاب کرتے ہوۓ کہا کہ انگریزوں کی طرح بی جے پی نے ملک کی عوام کے دلوں کو تقسیم کرنے کا کام کیا ہے، ہم (ہندو۔ مسلمان) مل کر اس پیارے ملک کو فسادات، ہندو مسلمان کا بھید بھاؤ، مندر مسجد کی سستی سیاست اور لڑاؤ اور حکومت کرو کی انگریزوں کی ناپاک پالیسی سے بچائیں گے۔ ہمارا قائد راہول گاندھی کنیا کماری سے کشمیر تک ہزاروں کلومیٹر پیدل چل کر ہندوستان اور ہندوستانیوں کو متحد کرنے کا کام کر رہا ہے، اس وقت ملک خطرے میں ہے، بیٹیاں محفوظ نہیں ہیں، کسان خودکشی کر رہے ہیں، پڑھے لکھے نوجوان ہاتھوں میں ڈگریاں لیے بے روزگار گھوم رہے ہیں، ملک بیچا جا رہا ہے، اصل مسائل سے توجہ ہٹائی جا رہی ہے، میرا مہاراشٹر بھی یوپی اور گجرات بنتا جا رہا ہے، ایسے میں مہاراشٹر اور ملک کو بچانے کے لیے مجھے اور آپ کو متحد ہو کر مہا وکاس اگھاڑی کا ساتھ دینا ہے، ہمیں ویشالی تائی کی انتخابی نشانی (مشعل) کو ووٹ دے کر اپنے حلقے پاچورا کی ترقی کرنی ہے، اس طرح کا اظہار کانگریس کے دبنگ فائر برانڈ اسپیکر اور مسلم مذہبی رہنما مفتی محمد ہارون ندوی نے پاچورا کے جلسہ عام میں کیا۔ مفتی صاحب مہاوکاس اگھاڑی کی امیدوار ویشالی تائی سوریاونشی شیوسینا (ادھوٹھاکرے) کے لیے انتخابی مہم کے منعقدہ اجلاس عام سے خطاب کر رہے تھے۔ مفتی صاحب کو سننے کے لیے ہزاروں لوگ آئے، امیدوار ویشالی تائی نے کہا کہ میں دنگ اور حیران ہوں کہ اتنے لوگ مہاراشٹر کے سی ایم ایکناتھ جی کی حمایت کرنے اور انہیں سننے کو بھی نہیں آتے، بغیر پیسوں کے یہ ہزاروں لوگ مفتی صاحب کی مقبولیت کا اثر ہے، ویشالی تائی انہوں نے بتایا کہ وہ حلقے میں کیا کام کریں گی، اور عوام سے ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ میں غنڈہ گردی اور دہشت کا ماحول نہیں بننے دوں گی، محکمہ تعلیم میں مزید کام کروں گی، میری توجہ صحت پر ہو گی۔ دوسروں کی طرح میں بھی چند ہفتے کمیشن نہیں لوں گی، میرے والد نے ہزاروں کروڑ چھوڑے ہیں، میں صرف سماجی خدمت اور ملک کی خدمت کروں گی۔ پاچورہ کی مچھلی بازار میں ہونے والا یہ جلسہ بہت ہی کامیاب رہا۔ مخالفین کے ہوش اڑ گئے۔ اپوزیشن جماعت مفتی صاحب کے نام سے خوفزدہ ہے، مفتی صاحب نے عوام سے وعدہ لیا کہ ہم ان لوگوں اور ان جماعتوں کو کبھی ووٹ نہیں دیں گے جو گستاخ رسول کی حفاظت کر رہے ہیں۔ کروڑوں مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والوں کے کسی امیدوار کی حمایت نہیں کریں گے اور نہ ہی ووٹ دیں گے۔

۵ لاکھ دیجئے، ای وی ایم ہیک کر کے الیکشن میں جیت دلائیں گے!

ای وی ایم ہیک کر کے امیدوار کی ہار جیت میں تبدیلی کی جا سکتی ہے، اس بات پر گزشتہ کئی سال سے بحث جاری ہے۔ لیکن اس بحث کے سبب جرائم پیشہ افراد کے پاس پیسے کمانے کا ایک ذریعہ آ گیا ہے۔ ناسک میں شیوسینا (ادھو) کے امیدوار اننت گیتے کو ایک شخص نے ۵ رلاکھ روپے کے عوض ای وی ہیک کر کے الیکشن کامیاب کروانے کی پیش کش کی۔ پیسے نہ دینے پر ای وی ایم ہیک کر کے الیکشن ہرانے کی دھمکی دی۔ پولیس نے مذکورہ شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔ اطلاع کے مطابق ناسک (سینٹرل) سے شیوسینا (ادھو) کے امیدوار وسنت گیتے کے دفتر میں بھگوان سنگھ چوہان نامی ایک شخص آیا اور دفتر میں موجود گیتے کے کارکن آنند شرساٹ سے کہنے لگا کہ اگر آپ مجھے ۵ رلاکھ روپے دیدیں تو میں ای وی ایم ہیک کر کے آپ کے امیدوار (وسنت گیتے) کو الیکشن جیتنے میں مدد کر سکتا ہوں۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ ای وی ایم ہیک ہونے پر ہر ۱۰ رمیں سے ۳ ریا ۴ رووٹ آپ کے امیدوار کے حق میں پڑیں گے۔ آنند شرساٹ نے پیسے دینے سے منع کر دیا اور کہہ دیا کہ ہمیں اس طرح الیکشن نہیں جیتنا ہے۔ اس پر وہ کہنے لگا کہ ای وی ایم سیٹ کرنے والے سب میرے جان پہچان والے ہیں۔ اگر آپ نے پیسے نہیں دیئے تو میں ان سے کہہ کر ای وی ایم ہیک کروالوں گا اور آپ کے امیدوار کو ہرادوں گا۔ اس نے شرساٹ کو اپنا پتہ بھی دیا اور یہ کہہ کر چلا گیا کہ اگر پیش کش منظور ہو تو اس سے رابطہ کیا جائے۔ اس کے چلے جانے کے بعد آنند شرساٹ نے اس کی اطلاع وسنت گیتے کو دی۔ صلاح ومشورے کے بعد دوسرے دن اس واقعے کی اطلاع ناسک کے ممبئی ناکہ پولیس اسٹیشن کو دی گئی۔ پولیس نے ملزم کی تلاش شروع کی اور محض ۲۴ رگھنٹے میں اسے گرفتار کر لیا گیا۔ اطلاع کے مطابق بھگوان سنگھ چوہان راجستھان کا رہنے والا ہے اور بے روزگار ہے۔ وہ ناسک کے مسور علاقے میں رہتا ہے اور کام دھندہ تلاش کرتا ہے۔ جب کوئی کام نہیں ملا تو اسے یہ ترکیب سوجھی کہ امیدواروں کو ای وی ایم ہیک کر کے جیت دلانے کا لالچ یا پھر الیکشن ہروانے کا خوف دلا کر پیسے اینٹھے جائیں۔ پولیس نے اس کے خلاف دھوکہ دہی اور ہفتہ وصولی کا معاملہ درج کیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ دعویٰ ایک عرصے کیا جا رہا ہے کہ ای وی ایم کو ہیک کیا جا سکتا ہے اور ووٹوں کی تعداد میں ہیر پھیر کی۔

زیادہ سے زیادہ ایم ایل اے والی پارٹی کا ہی وزیر اعلیٰ بنے گا۔ این سی پی سربراہ شرد پوار کا اعلان

ممبئی 9/نومبر (عزیز اعجاز) این سی پی کے سربراہ شرد پوار نے کہا کہ ہماری پارٹی کا خیال ہے کہ جس پارٹی کے ایم ایل ایز کی زیادہ تعداد ہوگی اسی کا وزیر اعلیٰ بنے گا۔ مہاوکاس اگھاڑی میں وزیر اعلیٰ کے عہدے کو لے کر شروع سے ہی جھگڑا چل رہا ہے۔ شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھوٹھاکرے نے پہلے ہی وزیر اعلیٰ کا چہرہ ظاہر کا مطالبہ کیا تھا۔ اس وقت پوار نے بھی کچھ ایسا ہی کہا تھا۔ الیکشن کے بعد مہاوکاس اگھاڑی میں وزیر اعلیٰ کا چہرہ کون ہوگا-؟ اس پر بات چیت جاری ہے۔ اس دوران شرد پوار کا اہم بیان سامنے آیا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کے بعد ہم سب مل کر بیٹھیں گے اور اس پارٹی کے وزیر اعلیٰ کی حمایت کریں گے جس کے ایم ایل ایز کی تعداد زیادہ ہے۔ اپریل کے مہینے میں ممبئی کے شانموکھانند ہال میں مہاوکاس اگھاڑی کی کانفرنس میں شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھوٹھاکرے نے مطالبہ کیا تھا کہ وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے پہلے چہرہ سامنے لایا جائے۔ ٹھاکرے نے کہا کہ وہ اس خیال کی حمایت نہیں کرتے کہ زیادہ سے زیادہ ایم ایل اے والی پارٹی کو وزیر اعلیٰ کا عہدہ ملنا چاہیے۔

TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

Editorial
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

حریت کا علَم بردار اور جرات کا پیکر یحییٰ سنوار!

اسماعیل ہانیہ رحمہ اللہ کی شہادت کے بعد جب عالم اسلام رنج والم کی گہری تاریکیوں میں ڈوب گیا تھا اور فلسطینی مسلمان اور حماس کے مجاہدین خود کو یتیم محسوس کرنے لگے تھے ایسے موقع پر یحییٰ السنوار کی قیادت کا اعلان گویا فضائے ناامیدی میں ایک نئی امید کی کرن ثابت ہوا ،ان کے انتخاب نے نہ صرف فلسطینیوں کے حوصلے کو نئی قوت بخشی ؛ بلکہ دشمنوں کو بھی خوف و اضطراب میں مبتلا کر دیا تھا۔آج جب ان کی شہادت پر چند سطور قلمبند کرنے بیٹھا ہوں تو دل غم کی شدت سے بوجھل ہے،آنکھیں اشکوں سے لبریز ہیں،الفاظ ساتھ نہیں دے رہے ہیں، ہر جملہ درد کی داستان بن گیا ہے، اور ہر لفظ آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں کا گواہ ہے۔ یوں اچانک یحییٰ السنوار کا رخصت ہو جانا امت مسلمہ کے لیے ایک عظیم خسارہ ہے،ان کی شہادت نے عرب وعجم کے ہوش مند اور باغیرت مسلمانوں کو ایک بڑا صدمہ پہنچایا ہے ، ان کی جرات مندی،فراست ، ذہانت اور قیادت کی وہ صلاحیتیں جو دشمنوں کے لیے خوف کی علامت تھیں اب ہمارے لیے ایک یاد بن چکی ہیں۔یحییٰ السنوار کی بہادری ایک ایسی داستان ہے جو خود میں جرات، حوصلے اور ایمان کی گہری روشنی سموئے ہوئے ہے، وہ محض ایک فوجی کمانڈر نہ تھے ؛ بلکہ ایک ایسے عظیم مردِ مجاہد تھے جن کی دلیری ان کے لفظوں سے زیادہ ان کے عمل میں جھلکتی تھی ، فلسطینی سرزمین کے اس بہادر سپوت نے اپنی زندگی کے ہر لمحے کو آزادی کے تصور میں ڈھال کر جیا،ان کی آنکھوں میں وہ چمک تھی جو صرف ایسے بہادروں کی آنکھوں میں ہی ہوتی ہے جو حق کی راہ میں اپنی جان قربان کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔یحییٰ السنوار کی زندگی کا ہر لمحہ استقامت کی تصویر تھا، جب انہوں نے اسرائیلی جیلوں میں 23 برس قید وبند کی صعوبتیں جھیلیں،توان کا دل زخموں سے چور تھا مگر ارادے لوہے کی مانند مضبوط ،جیل کی تاریک کوٹھریوں میں قید ان کا جسم تھا مگر ان کی روح غزہ کے گلی کوچوں میں آزادی کے خوابوں کے ساتھ رقصاں تھی ، یہ وہی بہادری تھی جو تاریخ میں کم ہی نظر آتی ہے،ایک ایسی دلیری جس نے ظلم کے ایوانوں کو ہلا کر رکھ دیا۔اسرائیلی قید سے رہائی کے بعد جب انہوں نے حماس کی قیادت سنبھالی تو وہ ایک نئے جوش کے ساتھ میدان میں اترے، دشمن کی تعداد اور اسلحے کی طاقت سے بے نیاز، یحییٰ السنوار کی بہادری اس یقین میں مضمر تھی کہ حق و باطل کی جنگ ہمیشہ ارادوں اور اصولوں کی جنگ ہوتی ہے ،ان کا ماننا تھا کہ وہ لوگ کبھی شکست نہیں کھاتے جن کے دل میں سچائی کی شمع روشن ہوتی ہے اور یہی شمع یحییٰ السنوار کے دل میں پوری شدت سے روشن تھی۔ یحییٰ السنوار کا ہر عمل ایک شاعر کی اس نظم کی طرح تھا جس کے ہر مصرعے میں جرات واستقامت کی داستان لکھی ہو،ان کی بہادری اس بلند حوصلے کی علامت تھی جسے نہ تو دشمن کے ظلم و جبر مٹا سکے اور نہ ہی وقت کی صعوبتیں۔وہ ایک ایسا چراغ تھے جو اپنے خون سے آزادی کی لو کو جلاتا رہا۔وہ ایک ایسا سالار قافلہ تھے جنہوں نے اپنے لہو کے چراغ سے راستوں کو روشن کیا۔وہ ایک ایسے مجاہد تھے جن کی ہر سانس آزادی کی خوشبو سے معطر تھی۔ یحییٰ السنوار کی زندگی ایک عظیم مجاہد کی سرفروشانہ داستان ہے، جس نے اپنے خون کا آخری قطرہ تک فلسطین کی آزادی اور مظلوم عوام کے حقوق کے لیے وقف کر دیا،ان کی کہانی استقامت، جرات، اور ایمان کی قوت کا شاہکار ہے جس نے غاصب طاقتوں کے سامنے کبھی سر نہیں جھکایا۔آخری لمحے میں بھی دشمن پر ان کی ہیبت کا یہ عالم تھا کہ وہ زخمی تھے مگر دشمن نے سامنے آنے کی ہمت نہ کی اور ڈرون سے ان کی حالت کا جائزہ لیا،ان کی جر?ت کا یہ عالم تھا کہ وہ زخمی بیٹھے تھے پھر بھی اپنی چھڑی تھامے بہادری سے لڑتے رہے اور اسی طرح جام شہادت نوش کر گئے۔اگر چہ ان کا جسم شہید ہو گیا مگر ان کی روح ہمیشہ مسلمانوں کے دلوں میں زندہ رہے گی، ان کا ورثہ آئندہ نسلوں کے لیے ایک مشعل راہ ثابت ہوگا جو روشنی کی مانند ہر قدم پر رہنمائی کرتا رہے گا۔ پروردگار کی کروڑوں رحمتیں ہوں بیت المقدس کے سید الشہداء پر جو کٹے ہوئے ہاتھوں اور زخمی بدن کے ساتھ آخری دم تک دشمن کے خلاف جہاد کرتے رہے۔اے شہید ابو ابراہیم!!! آپ کی عظیم قربانی ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہے گی اور وہ دن دور نہیں جب ان صہیونی درندوں کو اس مقدس سرزمین سے کھدیڑ کر نکالا جائے گا۔اے شہید اقصیٰ!!! آپ کی جدائی نے ہمارے دلوں کو افسردہ اور پوری ملت کو غمگین کر دیا ہے، مگر ناامید نہیں، شکست خوردہ نہیں، ہم پرعزم ہیں، ہمارے حوصلے بلند ہیں اور حق و باطل کی اس جنگ میں اہل حق کا عزم پہلے سے بھی زیادہ بلند ہو چکا ہے۔اے کارواں کے سالار!!! آپ کے خون کے مقدس قطرے ظلم کے بادلوں کو چیر کر فتح کا پیغام لائیں گے، وہ دن جلد ہی آئے گا جب مسجد اقصیٰ کے گنبد پر اسلام کا ہلالی پرچم فخر سے لہرائے گا اور فتح کا سورج اپنی روشنی سے ظلمت کو مٹا دے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

بشکریہ ------------------ محمد مبین نعمانی

ہندوؤں کو نہیں 'ہندوستانیوں' کو متحد کیجئے

تحریر ------------------ معصوم مرادآبادی

معصوم مرادآبادی

متھرا میں منعقدہ آرایس ایس کے سالانہ اجلاس میں سینئر لیڈر دتاتریہ ہوسبولے نے کہا ہے کہ ''اگر ہم ہندوسماج کے لوگ ذات پات، زبان یا صوبائی سطح پر بٹیں گے تو یقینی طور پر کٹیں گے،اس لیے ہندوؤں کا اتحاد ضروری ہے۔'' انھوں نے اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے حالیہ بیان 'بٹیں گے تو کٹیں گے' کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ''ہندوؤں کو توڑنے کے لیے کئی طاقتیں سرگرم ہیں، ذاتوں اور نظریات کی بنیاد پر ہندوؤں کو تقسیم کیا جارہا ہے۔''

واضح رہے کہ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے گزشتہ دنوں ہریانہ اسمبلی انتخابات کے دوران ایک انتخابی ریلی میں ہندوؤں کو ذاتوں میں تقسیم کرنے کی اپوزیشن پارٹیوں کی حکمت عملی کے خلاف عوام کو خبردار کرتے ہوئے کہا تھا کہ ''اپوزیشن چاہتی ہے کہ مسلمان متحد ہوکر مضبوط رہیں اور ہندو ذات پات میں بٹ کر کمزور رہیں۔انھوں نے پڑوسی ملک میں مسلمانوں کے ہاتھوں بے گناہ ہندوؤں کے قتل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ ''اگر ہم بٹیں گے تو کٹیں گے۔''

قابل ذکر بات یہ ہے کہ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی طرف سے دیا گیا یہ نعرہ اب بی جے پی کا محبوب نعرہ بن گیا ہے۔ دیوالی کے موقع پر آگرہ شہر میں اس نعرے کے ہورڈنگ لگائے گئے ہیں۔ دیوالی کی مبارکباد کے بہانے بی جے پی زیادہ سے زیادہ لوگوں کو یہ پیغام بھیج رہی ہے۔ اگلے پانچ دنوں میں پچاس سے زیادہ مقامات پر ایسے ہورڈنگ لگانے کی تیاری ہے۔ہمیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ اس نعرے کے پیچھے کیا سوچ کارفرما ہے اور سنگھ پریوار اس کے ذریعہ کیا مقصد حاصل کرنا چاہتا ہے۔ سبھی جانتے ہیں کہ اس وقت ہندوستان کئی قسم کی وحدتوں میں تقسیم ہو چکا ہے۔اس میں فرقہ وارانہ منافرت کے ذریعہ سب سے بڑی خلیج ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان ڈالی گئی ہے۔ سنگھ پریوار دراصل ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف ہی متحد کرنے کی کوششیں کرتے رہے ہیں۔خود وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی اپنے بیان میں اس طرف اشارہ کیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ آئینی عہدے پر بیٹھے ہوئے کسی ایسے شخص کو جس نے سب کے ساتھ یکساں سلوک اور انصاف کرنے کا حلف اٹھایا ہو، یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کسی خاص فرقہ یا مذہب کے لوگوں کو متحد کرنے کا نعرہ ایجاد کرے، لیکن اسے کیا کہا جائے کہ اب ہمارے ملک میں یہ دستور بن گیا ہے کہ آئینی عہدوں پر بیٹھے ہوئے لوگ کھلے عام فرقہ وارانہ زبان بولتے ہیں اور کوئی انھیں ٹوکنے والا نہیں ہے۔جن لوگوں کو اپنی آئینی ذمہ داریوں تحت تمام ہندوستانیوں کے اتحاد اور فلاح وبہبود کی بات کرنی چاہئے، وہ کھلے عام ہندوؤں کا چمپئن بننے کی بات کرتے ہیں۔

آپ کو یاد ہوگا کہ گزشتہ عام انتخابات کے دوران وزیراعظم نریندر مودی نے کس طرح مسلمانوں کا نام لے کر بار بار یہ کہا تھا کہ ''کانگریس پسماندہ ذاتوں کا ریزرویشن چھین کر مسلمانوں کو دینا چاہتی ہے اور میں ایسا ہرگز نہیں ہونے دوں گا۔'' یہ بیان بڑے پیمانے پر بحث کا موضوع بنا تھا اور اس معاملے میں الیکشن کمیشن کو بھی متوجہ کیا گیا تھا، لیکن اس پر کہیں کوئی ایکشن نہیں ہوا۔اسی سے تحریک پاکر حکمراں جماعت کے لوگ زیادہ فرقہ وارانہ زبان استعمال کرتے ہیں۔ انھیں اس بات کا یقین ہے کہ وہ کتنا ہی اشتعال انگیز بیان کیوں نہ دے لیں، ان کا کچھ بگڑنے والا نہیں ہے۔ جب سب سے بڑے آئینی عہدے پر بیٹھا ہوا شخص ہی ایسی زبان بولتا ہو تو پھر نیچے کے لوگ اس سے زیادہ نفاق پیدا کرنے والے بیان دیں گے۔

سبھی جانتے ہیں کہ ہندوستان مختلف ذات برادریوں اور مذاہب کا ملک ہے اور یہاں صدیوں سے لوگ مل جل کر رہتے آئے ہیں۔ سبھی نے متحد ہوکر اس ملک کی آزادی اور تعمیر میں حصہ لیا ہے،لیکن دیکھنے میں یہ آرہا ہے کہ جب سے بی جے پی اقتدار میں آئی ہے تب سے اس ملک کی اقلیتوں اور بالخصوص مسلمانوں کو الگ تھلگ کرنے اور انھیں دیوار سے لگانے کی مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔اسی کا نتیجہ ہے کہ ملک میں مسلمانوں کی لنچنگ کی وارداتوں میں اضافہ ہوا ہے اور بحیثیت شہری ان کا جینا محال ہوتا جارہا ہے۔ ان کی عبادت گاہوں اور دینی تعلیم کے اداروں پر یورشیں ہورہی ہیں۔ملک کی کئی ریاستوں میں مسجدوں کے خلاف مہم چل رہی ہے اور مدرسوں کو ختم کرکے ان کی جگہ جدید تعلیم کے ادارے کھولنے کی وکالت کی جارہی ہے۔ان کوششوں کا ایک ہی مقصد ہے کسی طرح مسلمانوں کی مذہبی شناخت کو ختم کیا جائے تاکہ انھیں اپنے آپ میں ضم کرنے میں آسانی ہو۔

ملک کے مختلف حصوں میں نت نئے تنازعات جنم لے رہے ہیں۔شمال مشرقی ریاست منی پور کئی سال سے مسلسل شعلے اگل رہی ہے اور وہاں نظم ونسق پوری طرح ختم ہوگیا ہے لیکن بی جے پی اور آرایس ایس کو اس بات کی کوئی فکر نہیں ہے کہ ملک کی ایک ریاست میں اتنی بے چینی اور تشدد کیوں پنپ رہا ہے۔اس کے علاوہ کئی دروسری ریاستوں میں بھی صورتحال دگرگوں ہے، لیکن سنگھ پریوار کو صرف اس بات کی فکر ہے ہندوسماج ذات پات کے نام پر تقسیم نہ ہو۔ یہاں سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ ہندوؤں میں ذات پات کی 'پرتھا' کس نے شروع کی اور یہ آج تک کیوں ختم نہیں ہوسکی۔ اس کا ایک ہی جواب ہے کہ اس کے لیے ہندوسماج میں اونچ نیچ اور چھوا چھوت ہی ذمہ دار ہے۔ کیونکہ ہزاروں برس سے اس ملک کے اندر پسماندہ ذاتوں کو حقیر اور اونچی ذاتوں کو اعلیٰ سمجھنے کا رواج ہے۔ہندوسماج میں صرف اعلیٰ ذاتوں کے لوگوں کو تمام حقوق اور سہولتیں دی گئی ہیں۔ نچلی ذاتوں کے لوگوں کو ساتھ بٹھا کر کھانے اور مندروں میں داخل ہونے تک کی اجازت نہیں ہے۔ اسی چھوا چھوت کے نتیجے میں پسماندہ ذاتوں کے لوگوں نے بڑی تعداد میں مذہب تبدیل کیا ہے۔کیا یہ ضروری نہیں ہے کہ اپنے ہی ہم مذہب لوگوں کے ساتھ برتی جانے والی اس غیرانسانی تفریق کا خاتمہ ہو اور سب کے ساتھ یکساں سلوک ہو۔

سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ سنگھ پریوار کے لوگ اپنے سماج میں پھیلی ہوئی ان برائیوں کو دور کرنے کی بجائے ان کا قصور دوسروں کے سر ڈالتے ہیں۔وہ اپنے سماج کی برائیوں کو نہ تو تسلیم کرتے ہیں اور نہ ہی ان کے ازالے کے لیے فکر مند ہیں۔سماج میں 'بٹنے' کا عمل اس وقت شروع ہوتا ہے جب آپ انسانوں کے ساتھ بھید بھاؤ کرتے ہیں۔ اسلام کی خوبی یہ ہے کہ اس میں رنگ ونسل کی بنیاد پر کسی کو کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔اسلام کے نزدیک چھوٹے اور بڑے کا کوئی بھید نہیں ہے اور یہی عالمی سطح پر اسلام کی مقبولیت کا راز ہے۔ حالانکہ کچھ سیاسی طالع آزماؤں نے اپنے حقیر سیاسی مقاصد کی خاطر مسلمانوں میں بھی اشراف وارذال کی بحث چھیڑ رکھی ہے، لیکن یہ محض اسلام سے لوگوں کو دور کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ سنگھ پریوار کے لوگ سب سے پہلے اپنے سماج میں پھیلی ہوئی چھوا چھوت کو ختم کریں تاکہ ذات پات کے نام پر بٹنے اور کٹنے کی نوبت ہی نہ آئے۔

ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات مضبوط ہوتے رہیں گے

تحریر ------------------ آر کے سنہا

آر کے سنہا

امریکہ میں کل یعنی 5 نومبر کو صدر کے عہدے کے لیے ووٹنگ ہو رہی ہے۔ اس معاملے میں نہ صرف پوری دنیا میں بلکہ ہندوستان میں بھی گہری دلچسپی لی جا رہی ہے۔ تاہم یہ بات شیشے کی طرح واضح ہے کہ امریکہ کا اگلا صدر ہندوستانی نژاد کملا ہیرس ہوں یا ڈونلڈ ٹرمپ، دونوں ممالک کے تعلقات اچھے رہیں گے۔ ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات کی ایک طویل تاریخ ہے لیکن 21ویں صدی میں ان تعلقات نے ایک نئی جہت اختیار کی ہے۔آج، یہ دونوں جمہوری سپر پاور ایک دوسرے کے اہم شراکت دار ہیں، جو عالمی سلامتی، اقتصادی ترقی اور تکنیکی ترقی میں ایک ساتھ مل کر اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات کی تاریخ پیچیدہ رہی ہے۔1947 میں ہندوستان کی آزادی کے بعد، امریکہ نے ہندوستان کو سرد جنگ کے دوران ایک اہم اتحادی کے طور پر دیکھا۔ تاہم، 1960 اور 1970 کی دہائیوں میں، بھارت کی ناوابستہ پالیسی اور امریکہ کی پاکستان کے ساتھ قربت دونوں ممالک کے درمیان کچھ کشیدگی کا باعث بنی۔1990 کی دہائی میں سرد جنگ کے خاتمے اور عالمگیریت کے عروج نے ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات میں ایک نئے باب کا آغاز کیا۔ دونوں ممالک نے ایک دوسرے کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ دیا اور سیکورٹی کے شعبے میں تعاون کو مضبوط کیا۔

آج ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات مختلف شعبوں میں گہرے اور مضبوط ہیں۔ ہندوستان امریکہ کے لئے ایک بڑا تجارتی پارٹنر ہے، اور امریکہ ہندوستان کا سب سے بڑا سرمایہ کار ہے۔ دونوں ممالک ایک دوسرے کی منڈیوں تک اپنی رسائی بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں۔ دونوں ممالک نے دہشت گردی کے خلاف جنگ، سائبر سیکورٹی اور میری ٹائم سیکورٹی جیسے امور پر تعاون کو فروغ دیا ہے۔

ہندوستان اور امریکہ تکنیکی میدان میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ ہندوستان میں ٹیکنالوجی کے میدان میں ترقی کی رفتار تیز ہے، اور امریکی کمپنیاں ہندوستانی مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرنے میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے درمیان تعلیم اور ثقافت کے میدان میں بھی مضبوط تعلقات ہیں۔ بہت سے ہندوستانی طلباء اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے امریکہ جاتے ہیں، اور امریکہ میں ہندوستانی ثقافت کی موجودگی بڑھ رہی ہے۔

اگر چہ ہندوستان امریکہ تعلقات میں پیش رفت ہوئی ہے، لیکن کچھ چیلنجز اب بھی موجود ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات میں کچھ عدم توازن ہے،جس کی وجہ سے کچھ تناؤ بھی نظر آرہا ہے۔

ہندوستان امریکہ تعلقات میں این آر آئیز کا کردار بھی بہت اہم رہا ہے۔ امریکہ میں آباد ہندوستانیوں نے اپنی محنت، ہنر اور ثقافتی دولت سے دونوں ممالک کے درمیان ایک مضبوط پل بنایا ہے۔ امریکی معیشت میں ہندوستانی تارکین وطن کا تعاون ناقابل یقین ہے۔ وہ ٹیکنالوجی، طب، فنانس اور انٹر پرینیورشپ سمیت مختلف شعبوں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ "سلیکون ویلی" میں ہندوستانی نژاد کاروباری اور کارکن ٹیکنالوجی کے انقلاب میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ مزید برآں، ہندوستانی امریکی تاجروں نے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

ہندوستانی تارکین وطن کا بھی امریکہ کی سیاست پر خاصا اثر ہے۔ وہ مختلف سیاسی جماعتوں میں سرگرم ہیں اور اعلیٰ عہدوں پر پہنچ چکے ہیں۔کانگریس اور ریاستی مقننہ میں ہندوستانی نژاد امریکی قانون سازوں کی خاصی تعداد موجود ہے۔ وہ دونوں ممالک کی حکومتوں کے درمیان بات چیت اور تعاون کو فروغ دینے میں مدد کرتے ہیں۔ بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں نے امریکہ میں ہندوستانی ثقافت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وہ ہندوستانی فلموں، موسیقی، آرٹ اور ادب کو مقبول بنانے میں کامیاب رہے ہیں۔ مزید برآں، ہندوستانی برادری امریکہ کے سماجی اور ثقافتی ڈھانچے میں اپنا حصہ ڈال رہی ہے، کثیر الثقافتی معاشرے کو مضبوط بنا رہی ہے۔درحقیقت، ہندوستانی باشندوں نے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ایک منفرد پل بنایا ہے۔ وہ دونوں ممالک کی زبانوں، ثقافتوں اور روایات کو سمجھتے ہیں جس سے دونوں ممالک کے درمیان باہمی مفاہمت اور تعاون میں اضافہ ہوتا ہے۔ وہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کا ایک اہم ذریعہ بن چکے ہیں۔

تاہم یہ بھی سچ ہے کہ این آر آئیز کو بھی کچھ چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ان میں ثقافتی علیحدگی، امتیازی سلوک اور نسلی تعصب شامل ہیں۔ تاہم، ہندوستانی باشندوں کی محنت، ہنر، اور ثقافتی فراوانی نے انہیں امریکہ میں کامیابی حاصل کرنے اور دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرنے کی اجازت دی ہے۔ مستقبل میں ہندوستانی تارکین وطن کا کردار اور بھی اہم ہو جائے گا کیونکہ وہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت، تعلیم، ثقافت اور سیاست کے شعبوں میں اہم کردار ادا کرتے رہیں گے۔

ہندوستانی تارکین وطن کا ہندوستان امریکہ تعلقات پر کثیر جہتی اور مثبت اثر ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی، سیاسی، ثقافتی اور سماجی تعلقات کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان ایک منفرد پل بناتے ہیں، دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے میں مدد کرتے ہیں۔ ہندوستانی تارکین وطن کا کردار ہندوستان امریکہ تعلقات کے مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرے گا۔

دریں اثنا، امریکہ میں آباد ہندوستانیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ہمیں امریکی رقاصہ شیرون لوون پر بھی بات کرنی چاہئے جو ہندوستان میں آباد ہیں۔ شیرون لوون اصل میں امریکی ہیں اور پچاس سال سے زیادہ عرصے سے ہندوستانی ہیں۔ شیرون لووین ہندوستان کی اوڈیسی ڈانسر ہیں۔اس نے اپنی پوری زندگی اوڈیسی ڈانس سیکھنے اور سکھانے کے لیے وقف کر رکھی ہے۔ وہ ہندوستان اور ہندوستان سے باہر سینکڑوں پروگراموں میں اپنے معجزاتی رقص سے سامعین سے بے پناہ محبت حاصل کر چکی ہیں۔ وہ پیدائشی طور پر یہودی ہے۔لیکن وہ بدھ اور سناتن کی روایت کو گہرائی سے جانتی ہے اور اس کا گہرائی سے مطالعہ بھی کرتی ہے۔ امریکہ اب شیرون لوون سے بہت دور ہے۔ وہ ہندوستانی بن گئی ہے۔ شیرون لوون 1975 میں مشی گن یونیورسٹی سے ہیومینٹیز، فائن آرٹس، ایشین اسٹڈیز اور ڈانس میں بی اے اور ایم اے کرنے کے بعد دہلی میں منی پوری ڈانس سیکھنے کے لیے ہندوستان آئیں۔اسے اپنا پہلا گرو یہاں گرو کیلوچرن مہاپاترا کی شکل میں ملا۔ لہٰذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہندوستان-امریکہ تعلقات کو مضبوط بنانے میں شیرون لوون جیسی شخصیات کا تعاون کم نہیں رہا۔

(مصنف سینئر ایڈیٹر، کالم نگار اور سابق رکن پارلیمنٹ ہیں)

علم وتحقیق کی ایک جہت ساز شخصیت

محمد مبین نعمانی

حضرت مولانا ثمیر الدین صاحب قاسمی دامت برکاتہم العالیہ مانچیسٹر انگلینڈ کی زندگی اور خدمات ایک روشن چراغ کی مانند ہیں جو دور جدید کے علم وعرفان کی گواہی دیتی ہیں ، یہ بات قطعاً مبالغے سے دور ہے کہ مولانا نے علوم وفنون کی مختلف شاخوں میں جو گرانقدر خدمات انجام دی ہیں وہ نہ صرف عصر حاضر کی علمی ضروریات کو پورا کرتی ہیں ؛ بلکہ علم وتحقیق کے میدان میں ایک نئی سمت بھی فراہم کرتی ہیں۔فقہ کی عظیم الشان کتابیں جیسے: ہدایہ،قدوری اور نور الایضاح پر آپ کی محنت اور شرح نے ان متون کو عام فہم بنا کر علماء وطلبہ کے لیے تحقیق کی نئی راہیں کھول دیں، ہر مسئلے کے ساتھ کم از کم تین دلائل فراہم کرنا آپ کی محققانہ ذہانت اور حدیث کے ساتھ گہری وابستگی کی علامت ہے۔''ثمر? العقائد'' میں ۳۵۰ عقائد کی ایسی ترتیب وتوضیح کی گئی ہے کہ ہر عقیدے کو آیاتِ قرآنی اور احادیث نبوی سے مکمل طور پر مدلل کیا گیا ہے، اس کی روشنی میں عقائد کی بنیادیں مضبوط ہو جاتی ہیں اور ایمان کو فکری استحکام ملتا ہے، اسی طرح وراثت کے پیچیدہ مسائل کو چند منٹوں میں حل کرنے کا آپ کا منفرد طریقہ علمِ فرائض کی مشکل گتھیوں کو سہولت سے سلجھانے کا بہترین نمونہ ہے۔

''سائنس اور قرآن'' میں سائنس کے ۵۹ موضوعات پر قرآن کی روشنی میں عالمانہ بحث مولانا کی اس بصیرت کی عکاس ہے کہ اسلامی علوم جدید علوم کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

'' ثمر? الفلکیات'' میں انہوں نے فلکیات کے رازوں کو بے نقاب کیا اور ایک ایسا جامع عالمی کیلنڈر ترتیب دیا جو فلکی مشاہدات پر مبنی ہے۔آپ کی سب سے منفرد کاوش حضور اکرم ? کی حیات طیبہ پر مبنی ۳۶ سالہ کیلنڈر کی ترتیب ہے، اس کیلنڈر کی تیاری میں مولانا نے انگریزی تاریخوں کی تصدیق ناسا کے ذریعے کی جبکہ اسلامی تاریخوں کی بنیاد حدیث اور'' سیرتِ ابن اسحاق'' سے حاصل کی۔

یہ بات حیرت انگیز ہے کہ حضرت مولانا نہ صرف ان کتب کی تصنیف فرماتے ہیں بلکہ ان کی کمپوزنگ، ڈیزائننگ پی ڈی ایف کی تیاری اور ان کو طباعت کے قابل بنانا یہ سارے کام بھی خود کرتے ہیں ، اس خدمت کے لیے نہ ان کا کوئی معاون ہوتا ہے اور نہ کوئی مددگار، اور وہ تنہا ہی ان سب مراحل کو انجام دیتے ہیں ، بڑھاپے میں ان کی یہ محنت اور لگن اس بات کی دلیل ہے کہ علم کی خدمت کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں۔مولانا کا یہ منفرد عزم کہ وہ ان تمام کتابوں کی تصنیف، کمپوزنگ، اور ڈیزائننگ اپنے طور پر کرتے ہیں، اس بات کا مظہر ہے کہ اگر خلوص کے ساتھ دین کی خدمت کی جائے تو علم دین کی خدمت اور پھیلاؤ میں کوئی رکاوٹ حائل نہیں ہوتی ہے۔حضرت کی پیدائش ۶ نومبر ۱۹۵۰ء کو جھارکھنڈ کے ضلع گڈا کے گھٹی نامی ایک گاؤں میں ہوئی، ان کا شجرہ نسب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے۔آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے آس پاس کے علاقوں میں حاصل کی اور پھر مختلف مدارس میں اعلیٰ تعلیم کے لیے سفر کیا، جس کا اختتام دارالعلوم دیوبند میں دور? حدیث کی تکمیل ،بعدہ تکمیل ادب عربی پر ہوا۔مولانا کی تصنیفات میں اثمار الہدایہ، ثمر? العقائد، ثمر? الفلکیات، سائنس اور قرآن اور کئی دیگر کتابیں شامل ہیں، ہر کتاب میں علم وتحقیق کا بحر بے کراں موجود ہے، جو اہل علم کے لیے ایک قیمتی سرمایہ ہے۔حضرت ہمیشہ علاقے سے بے دینی اور بدعات وخرافات کے خاتمے کے لئے فکرمند رہتے ہیں ، اسی وجہ سے جب بھی حضرت کی ہندوستان آمد ہوتی ہے، وہ اپنی ضعیف العمری کے باوجود علاقے کا دورہ کرتے ہیں، جو ان کے عزم وہمت کا مظہر ہے، ان کا یہ عمل نہ صرف اپنے علم کی روشنی پھیلانے کے لئے ہے بلکہ یہ ان کی للّٰہیت کا بھی ایک درخشاں نمونہ ہے۔علاقے میں دورے کے دوران وہ مقامی مدارس کا تفصیلی جائزہ لیتے ہیں، ان کے نظام تعلیم کو بہتر بنانے کی فکر کرتے ہیں، اور اس طرح ایک نئی امید کا چراغ روشن کرتے ہیں، آپ کی اس فکر وعمل سے بے دینی کے اندھیرے چھٹنے کی امید بندھتی ہے اور علم کا چراغ ایک نئی توانائی کے ساتھ جلتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔یہ سب باتیں حضرت کی عظیم شخصیت اور ان کی جدوجہد کی عکاسی کرتی ہیں، جو ہمیں اس بات کا احساس دلاتی ہیں کہ علم و عمل کی روشنی کو پھیلانا ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔حضرت مولانا ثمیر الدین قاسمی دامت برکاتہم العالیہ کی علمی و تحقیقی خدمات ایک روشن مینار کی مانند ہیں ، ان کی خدمات نے انہیں ایک ایسی جامع شخصیت بنا دیا ہے جس کی وجہ سے بجا طور پر کہا جاسکتا ہے کہ مولانا اپنی ذات میں ایک انجمن ہیں، ایک ایسا مرکز علم وعرفان جو ہر لمحہ علم کی روشنی پھیلا رہا ہے۔ہمیں یہ خوشخبری ملی ہے کہ حضرت والا دو چار دن میں'' دارالعلوم دیوبند'' تشریف لا رہے ہیں، ہم تمام طلب? دارالعلوم دیوبند آپ کی زیارت کے لیے بے حد مشتاق ہیں، آپ کی آمد سے ہمیں وہ روحانی وعلمی فیض حاصل کرنے کا موقع ملے گا جس کا ہم سب بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں، حضرت کی موجودگی ہمارے دلوں میں علم کی روشنی بھر دے گی اور ہمارے علمی سفر کو ایک نئی شمع کی روشنی عطا کرے گی۔بندہ ناتواں دعا گو ہے کہ یہ موقع ہمارے لیے برکتوں کا سبب بنے اور ہم سب آپ کے علم و حکمت سے خوب خوب مستفیض ہوں۔

محمد مبین نعمانی، گڈاوی

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

دھنکڑ 12 نومبر تاریخ کو اجین کا دورہ کریں گے

بھوپال، 09 نومبر (یواین آئی) نائب صدر جمہوریہ ہند جگدیش دھنکھڑ 12 نومبر کو

اجین کا دورہ کریں گے۔سرکاری معلومات کے مطابق نائب صدر جمہوریہ اجین کالی داس تقریب میں شرکت کریں گے اور بھگوان شری مہا کال مندر جائیں گے اور پوجا کریں گے۔ چیف سکریٹری انوراگ جین نے جمعہ کو نائب صدر جمہوریہ کی اجین آمد کے سلسلے میں تیاریوں، امن و امان اور سیکورٹی کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ محکمے کے افسران کو ضروری ہدایات دیں۔اجلاس میں پولیس اور انتظامی افسران موجود تھے۔

یوپی میں اب مرد درزی خواتین کے ناپ نہیں لے سکیں گے

یوپی (آئی این ایس انڈیا) اترپردیش میں خواتین کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے، یوپی ویمن کمیشن نے اہم رہنما خطوط تجویز کیے ہیں جس کے تحت مرد درزیوں کو خواتین کے کپڑوں کی پیمائش کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ بوتیک سینٹرز پر خواتین کے کپڑوں کی پیمائش مردوں کے بجائے خواتین ہی کریں گی۔اس سے متعلق تمام اضلاع کو احکامات بھی جاری کردیے گئے ہیں۔خواتین کمیشن کی ہدایات کے مطابق بوتیک سینٹرز پر خواتین کے کپڑوں کی پیمائش مردوں کے بجائے خواتین ہی کریں گی۔اس کے ساتھ ہی جم کے حوالے سے بھی ایسے ہی اصول طے کیے گئے ہیں۔ جم آپریٹرز کو خواتین کے لیے خواتین ٹرینرز کی خدمات بھی حاصل کرنا ہوں گی۔تمام اضلاع سے کہا گیا ہے کہ وہ خواتین کمیشن کے ان رہنما خطوط پر عمل درآمد کریں۔ بوتیک میں خواتین کی پیمائش کے لیے ایک خاتون درزی کا تقرر کرنا ہوگا۔اس کے ساتھ بوتیک میں سی سی ٹی وی بھی لگائے جائیں۔خواتین کے لیے خصوصی کپڑے فروخت کرنے والے اسٹورز کو صارفین کی مدد کے لیے خواتین ملازمین کا تقرر کرنا ہوگا۔کوچنگ سینٹر میں خواتین کے لیے سی سی ٹی وی اور بیت الخلاء کا ہونا بھی ضروری ہے۔ یہ تمام قوانین خواتین کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے طے کیے گئے ہیں۔اس بارے میں ڈسٹرکٹ پروبیشن آفیسر شاملی حامد حسین نے بتایا کہ 28 اکتوبر کو اترپردیش اسٹیٹ ویمن کمیشن کی میٹنگ ہوئی، جس میں خواتین کے تحفظ اور ان کے حقوق کے تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے کئی اہم فیصلے لیے گئے۔جن پر عملدرآمد ہونا ہے۔اس کے تحت یہ کہا گیا ہے کہ خواتین کے جم/ یوگا سینٹر میں ایک خاتون ٹرینر ہونی چاہیے۔ ٹرینز اور خواتین کے جم کی تصدیق کرانا بھی ضروری ہے۔اس کے علاوہ خواتین کے جم یا یوگا سنٹر میں داخل ہونے کے وقت امیدوار کے شناختی کارڈ جیسے آدھار کارڈ/ انتخابی کارڈ کی تصدیق کرنا اور اس کی کاپی کو محفوظ رکھنا لازمی ہے۔ان جگہوں پر سی سی ٹی وی اور ڈی وی آر کو چالو کرنا لازمی ہے۔اسکول بس میں خاتون سیکورٹی گارڈ یا خاتون ٹیچر کا ہونا لازمی ہے۔تھیٹر آرٹ سنٹرز میں خواتین ڈانس ٹیچرز اور سی سی ٹی وی کا ہونا ضروری ہے۔ ضلع کے تمام تعلیمی اداروں کی تصدیق کی جائے۔ خواتین کے کپڑوں کی دکانوں پر خواتین ملازمین کی تعیناتی بھی لازمی ہے۔

اتراکھنڈ میں لینڈ سلائڈنگ کا سلسلہ جاری

نینی تال (آئی این ایس انڈیا) نینی تال کے بھیم تال کے تلی تال علاقے کی ڈھنگشیل پہاڑی سے مسلسل مٹی کے تودے گرنے سے علاقہ مکینوں میں بے چینی اور خوف کا ماحول ہے۔ مسلسل لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے پہاڑی کا ملبہ اب آہستہ آہستہ گھروں کی طرف بڑھ رہا ہے جس کی وجہ سے ڈھنگشیل کے مقامی باشندوں کے ساتھ ساتھ نیچے واقع کھیرولا، ہری نگر، بیریچالا، سالڈی اور اڈالی گاؤں کے 200 سے زائد دیہاتیوں کی حفاظت خطرے میں پڑ گئی ہے۔ خطرے میں ہے لیکن ابھی تک کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔اس سے قبل بھی تلی تال کے مکینوں نے ضلع انتظامیہ سے پہاڑی سے لینڈ سلائیڈنگ اور پانی کے اخراج کو روکنے کی اپیل کی تھی۔اس وقت کے ضلع مجسٹریٹ نے پہاڑی کے نیچے محکمہ آبپاشی کی مدد سے کچھ اقدامات کیے جن میں گاؤں کو محفوظ رکھنے کے لیے ایک چیک ڈیم کی تعمیر بھی شامل تھی۔اس کے تحت پانی کے بہاؤ کو کنٹرول کرکے لینڈ سلائیڈنگ کو روکنے کی کوششیں کی گئیں لیکن یہ اقدامات کارگر ثابت نہیں ہوئے۔ پہاڑی سے اب بھی ملبہ اور پتھر خطرناک طریقے سے گر رہے ہیں جس کی وجہ سے صورتحال دن بدن تشویشناک ہوتی جا رہی ہے۔ مقامی باشندے طویل عرصے سے انتظامیہ سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ ماہرین ارضیات کی ٹیم سے اس علاقے کا معائنہ کرایا جائے۔ان کا خیال ہے کہ پہاڑی کی ارضیاتی وجوہات اور مٹی کی حالت کا گہرا مطالعہ کرکے ہی لینڈ سلائیڈنگ کو روکنے کے لیے درست اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔سالڈی کے علاقہ پنچایت ممبر گوپال کرشنا بھٹ نے کہا کہ لینڈ سلائیڈنگ کی رفتار بڑھ رہی ہے، جس کی وجہ سے مکانات اور مقامی باشندوں کو خطرہ بڑھتا جارہا ہے۔ڈھنگ شیل کی پہاڑیوں سے مسلسل مٹی کے تودے گرنے سے مقامی باشندوں کی روزمرہ زندگی بھی بری طرح متاثر ہورہی ہے۔لوگ اپنے گھروں میں خود کو محفوظ محسوس نہیں کرپارہے ہیں اور ہرروز انہیں خوف ہے کہ اچانک بھاری ملبہ گرنے سے کوئی نہ کوئی حادثہ رونما ہوسکتا ہے۔ خیرولا، ہری نگر، بیریچالا، سالڈی اور اڈالی گاؤں میں رہنے والے لوگوں کو اپنے گھر بار چھوڑنے کی صورتحال کا سامنا ہے۔گاو؟ں والوں کا کہنا ہے کہ اگر یہ مسئلہ حل نہ ہوا تو مستقبل میں کئی خاندانوں کو بے گھر ہونا پڑسکتا ہے۔مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ انتظامیہ ان کے سنگین مسئلے کو نظر انداز کررہی ہے۔

ایس ڈی پی آئی ریاست اترپردیش کے انچارج کے طور پر عبدالستار مقرر۔عبدالمعید ہاشمی

لکھنو۔(پریس ریلیز)۔سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے ریاستی صدر عبدالمعید ہاشمی نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ قومی نائب صدر محمد شفیع جن کی بحیثیت اترپردیش انچارج کی میعاد ختم ہوچکی ہے۔لہذا قومی کمیٹی کے فیصلے کے مطابق قومی سکریٹری عبدالستار کو اترپردیش کا انچارج مقرر کیا گیا ہے۔اترپردیش کمیٹی نے محمد شفیع کو گلدستہ اور شال پیش کرکے باعزت رخصت کیا اور نو منتخب ریاستی انچارج عبدالستار کو گلدستہ اور شال سے استقبال کیا۔اس موقع پر قومی سکریٹری اور نگران ریاض فرنگی پیٹ نے بھی ریاستی انچارج کا شال پہنا کر استقبال کیا۔ ایس ڈی پی آئی اترپردیش نئے انچارج کے قیادت میں پارٹی کو مزید مضبوط بنانے کا عزم کرتی ہے۔

منی پور میں تشدد: عسکریت پسندوں نے 6 مکانات کو آگ لگائی

امپھال (آئی این ایس انڈیا) مسلح عسکریت پسندوں کے ایک گروپ نے کم از کم چھ مکانات کو آگ لگادی اور ذات پات کے تشدد سے متاثرہ منی پور کے جیری بام ضلع میں ایک قبائلی گاؤں کے رہائشیوں پر حملہ کیا۔ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ یہ واقعہ جمعرات کی شام زائرون ہمار گاؤں میں پیش آیا، جب دہشت گردوں کے ایک گروپ نے گھروں کو آگ لگادی۔ ابتدائی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ بہت سے دیہاتی حملے کے دوران فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے اور انہوں نے قریبی جنگل میں پناہ لی ہے۔آگ لگنے سے کم از کم چھ مکانات کو بری طرح نقصان پہنچا۔کیس کی تفتیش کی جارہی ہے۔کوکی-جو تنظیموں نے دعویٰ کیا کہ حملے کے دوران اسی گاؤں کی ایک خاتون کی موت ہوئی، لیکن ضلعی پولیس نے موت کی تصدیق نہیں کی۔منی پور میں گزشتہ سال مئی سے ذات پات کے تشدد کا سلسلہ جاری ہے اور 200 سے زائد افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ ہندوستانی کوسٹ گارڈ کے چیف ڈائریکٹر جنرل ایس پرمیش نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کی۔

عآپ حکومت نے پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر ڈرون سے پانی چھڑکنا شروع کیا: گوپال رائے

نئی دہلی (نمائندہ) دہلی کے ہاٹ اسپاٹ زون میں آلودگی کو کم کرنے کے لیے عام آدمی پارٹی کی حکومت نے پیلایا پروجیکٹ کی شکل میں ڈرون سے پانی چھڑکنا شروع کیا ہے۔ جمعہ کو یہ معلومات دیتے ہوئے دہلی کے وزیر ماحولیات گوپال رائے نے کہا کہ دہلی کے 13 ہاٹ اسپاٹ پر آلودگی کی سطح معمول سے کم ہے۔ ان ہاٹ اسپاٹ پر آلودگی کو مؤثر طریقے سے کم کرنے کے لیے آج آنند وہار ہاٹ اسپاٹ پر ڈرون کے ذریعے پانی چھڑکنے کا مظاہرہ کیا گیا۔ گوپال رائے نے کہا کہ یہ پائلٹ پروجیکٹ سڑکوں کے علاوہ ہاٹ اسپاٹ میں ڈرون کے ذریعے پانی چھڑکنے کے لیے کیا گیا ہے۔وزیر ماحولیات گوپال رائے نے کہا کہ سڑکوں پر موبائل اینٹی اسموگ گنوں سے چھڑکاؤ کیا جارہا ہے، لیکن سڑکوں کے علاوہ دیگر جگہوں پر چھڑکاؤ کے لیے ڈرون کے ذریعے پانی کے چھڑکاؤ کا مظاہرہ آج آنند وہار میں کیا گیا۔ اگر پائلٹ پراجیکٹ کامیاب ہوتا ہے تو ہاٹ اسپاٹ میں سڑکوں کے علاوہ دیگر مقامات پر پانی کا چھڑکاؤ کیا جائے گا۔اس سے مدد ملے گی۔ ہمارا مقصد آلودگی کو دور کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کی جدیدکاری کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا ہے۔ اب ہم نے پائلٹ پروجیکٹ کے تحت آنند وہار ہاٹ اسپاٹ پر ڈرون کے ذریعے پانی چھڑکا ہے۔ یہ ڈرون 15 لیٹر تک پانی لے جاسکتا ہے اور اوپر سے اسپرے کرسکتا ہے۔چھڑکنے کے بعد اس کے اثرات کے بارے میں رپورٹ محکمہ ماحولیات اور ڈی پی سی سی کو بھیجی جائے گی۔محکمہ ماحولیات اور ڈی پی سی سی انجینئر اس کا تجزیہ کرکے رپورٹ ہمیں پیش کریں گے اور اس کی بنیاد پر مزید موثر اقدامات کیے جائیں گے۔ اگر یہ منصوبہ کامیاب ہوتا ہے تو ہم اسے دوسرے ہاٹ اسپاٹ پر بھی اسپرے کرائیں گے۔گوپال رائے نے کہا کہ سردیوں کے موسم میں آلودگی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے حکومت نے 25 ستمبر کو 21 فوکس پوائنٹس پر مبنی سرمائی ایکشن پلان کا اعلان کیا تھا۔ اس سرمائی ایکشن پلان کے تحت اہم اقدامات میں سے ایک ڈرون ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ہاٹ اسپاٹ پر آلودگی کو کم کرنا ہے۔ ہمارے پاس دہلی ہے۔بھارت میں 13 ہاٹ اسپاٹ کی نشاندہی کی گئی ہے، جہاں زیادہ آلودگی ہے۔ پہلی بار، محکمہ ماحولیات کی طرف سے ہاٹ اسپاٹ پر ڈرون کے ذریعے پانی چھڑکنے کے مظاہرے کے طور پر، جمعہ کو آنند وہار ہاٹ اسپاٹ پر ڈرون سے چھڑکاؤ کیا گیا۔گوپال رائے نے کہا کہ 13 ہاٹ اسپاٹ کے لیے بنائے گئے مختلف ایکشن پلان کی بنیاد پر کام کیا جارہا ہے۔ حکومت نے اس کے لیے 13 کوآرڈینیشن ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ دھول کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے ہاٹ اسپاٹ علاقوں میں 80 موبائل اینٹی اسموگ گنیں لگائی گئی ہیں۔ ہاٹ اسپاٹ کے حوالے سے تمام متعلقہ حکام کے ساتھ ایم سی ڈی کے ڈی سی بھی باقاعدگی سے دورہ کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ وزیر گوپال رائے نے کہا کہ 13 متعلقہ محکموں کے اہلکار دہلی کے اندر مختلف مقامات پر جاری تعمیراتی مقامات کا معائنہ کررہے ہیں اور اصولوں کی خلاف ورزی پر کارروائی کررہے ہیں۔ تمام ٹیموں کو مسلسل معائنہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ 68 جامد سڑکوں پر دھول کو دوبارہ پھیلنے سے روکنے کے لیے اینٹی اسموگ گنیں سڑکوں اور کھلے مقامات پر تعینات کی گئیں۔ 200 موبائل اینٹی اسموگ گنیں 70 اسمبلی حلقوں اور ہاٹ اسپاٹ میں تعینات کی گئیں تاکہ سڑکوں اور کھلے علاقوں میں دھول کو کم کیا جاسکے۔ بلند عمارتوں کے اوپر 146 اینٹی اسموگ گنیں بھی نصب کی گئی ہیں۔گوپال رائے نے کہا کہ ڈرون ٹیکنالوجی شہر میں فضائی آلودگی کے ذرائع کی شناخت اور تشخیص کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔ جدید سینسرز سے لیس یہ ڈرون گنجان شہری علاقوں، صنعتی علاقوں اور ان علاقوں تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتا ہے جہاں روایتی طریقوں سے اسپرے کرنا مشکل ہے۔ ڈرون کے ذریعے ٹارگیٹڈ پانی کے چھڑکاؤ کی کارروائی سے آلودگی کے ذرائع کو کم کرنا ممکن ہوگا۔

خواتین کے خلاف نازیبا ریمارکس پر الیکشن کمیشن برہم، نوٹس لیا

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) الیکشن کمیشن نے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کی مہم کے دوران خواتین کے خلاف کیے گئے تبصروں کا نوٹس لیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے واضح طور پر عہدیداروں سے کہا کہ وہ ان لوگوں کے ساتھ سختی سے نمٹیں جو خواتین کے خلاف توہین آمیز اور نازیبا تبصرے کررہے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے ایسے لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کو کہا ہے۔ مہاراشٹر کے چیف الیکٹورل آفس کے ذرائع نے جمعہ کو خبر رساں ایجنسی اے این آئی کو یہ اطلاع دی۔ ذرائع نے بتایا کہ ضلعی الیکشن افسران، پولیس کمشنرز، ایس پیز، میونسپل کمشنرز اور ریٹرننگ افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ کے دوران سی ای سی نے خواتین کے وقار اور عزت کیخلاف توہین آمیز زبان کے استعمال پر تشویش اور برہمی کا اظہار کیا۔الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں اور امیدواروں سے کہا کہ وہ ایسے کسی بھی کام، اقدام یا بیان سے گریز کریں۔ جس سے خواتین کے وقار یا عزت کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ ذرائع کے مطابق راجیو کمار نے کہا کہ دیگر پارٹیوں کے لیڈروں یا کارکنوں کی ذاتی زندگی کے کسی بھی پہلو پر، جس کا تعلق عوامی سرگرمیوں سے نہ ہو، تنقید نہ کی جائے۔ چیف الیکشن کمشنر نے تمام افسران کو ہدایت کی ہے کہ امیدواروں یا سیاسی رہنماؤں کی جانب سے خواتین کی عزت و وقار کے خلاف کوئی توہین آمیز تبصرہ یا تبصرہ کرنے کی صورت میں بروقت سخت کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ الیکشن کمیشن امید کرتا ہے کہ تمام امیدوار اور پارٹی رہنما اپنی تقریر اور طرز عمل کو بہتر بنائیں گے تاکہ اپنی تقاریر اور عوامی بات چیت میں خواتین کے احترام کی عکاسی ہو۔مہاراشٹر کے ڈی ای اوز، پولس کمشنرز، ایس پیز، میونسپل کمشنرز اور ریٹرننگ افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کے دوران، سی ای سی راجیو کمار نے عہدیداروں کو ووٹروں کو متاثر کرنے کے لیے نقد، شراب، منشیات یا مفت تحائف کی پیشکش کے خلاف انتباہ دیا کہ کوشش پر کڑی نظر رکھیں۔انہوں نے کہا کہ ووٹرز کو متاثر کرنے کے لیے کوئی لالچ نہ دیا جائے۔ نقدی اور قیمتی سامان کی نقل وحرکت کے لیے سرکاری گاڑیوں کے استعمال پر سخت نظر رکھیں۔ نقدی اور قیمتی سامان کو سنبھالنے کے لیے ایمبولینس اور وین جیسی سرکاری گاڑیوں کے غلط استعمال کے کسی بھی امکان کو روکنے کے لیے چوکس نظر رکھیں۔ رات کے وقت گشت کے ساتھ قریبی نگرانی رکھیں، خاص طور پر امن کے ادوار میں۔

سنجے راوت کا حیران کن انکشاف۔ہم پر بی جے پی میں شامل ہونے کا دباؤ تھا

ممبئی (آئی این ایس انڈیا) مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے شور کے درمیان پارٹی اور اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات کا دور جاری ہے۔ دریں اثنا، ادھو ٹھاکرے خیمہ کے لیڈر سنجے راوت نے دعویٰ کیا ہے کہ ان پر بی جے پی میں شامل ہونے کا دباؤ تھا۔انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ بی جے پی صرف تقسیم میں لگی ہوئی ہے۔شیوسینا (یوبی ٹی) لیڈر نے کہا کہ ہم پر بی جے پی میں شامل ہونے کا دباؤ تھا۔انیل دیشمکھ اور انیل پراب پر بھی دباؤ تھا۔ بی جے پی والے ہم پر دباؤ ڈال رہے تھے۔ بی جے پی والے خود تقسیم ہوگئے اور اب دوسروں کو تقسیم کررہے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی جی اور یوگی جی کا خاندان ایک نہیں ہے اور وہ صرف تقسیم کی بات کررہے ہیں۔ یوگی جی اپنے خاندان کے ساتھ نہیں رہتے اور تقسیم کی بات کررہے ہیں۔ یوگی جی، چار بھائی الگ الگ رہتے ہیں اور تقسیم کی بات کر رہے ہیں۔رکن پارلیمینٹ سنجے راوت نے مزید کہا کہ پرفل پٹیل اور پرتاپ سارنائک جو کہہ رہے ہیں اس کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ یہ لوگ ای ڈی سے بچنے کے لیے پارٹی چھوڑ گئے تھے۔ جب مجھ پر بھی دباؤ ڈالا گیا تو میں نے نائب صدر کو خط لکھا۔ بہت سے لوگوں پر پارٹی چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہونے کا دباؤ تھا، تاکہ کمزور دل لوگ پارٹی چھوڑ دیں۔اس سے قبل جمعرات (7 نومبر) کو شیوسینا (یوبی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے بی جے پی کو اس کے 'بٹیں گے تو کٹیں گے' نعرے پر نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ مہاراشٹرا کو تقسیم کرنے والوں کے ایجنڈے کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ادھو ٹھاکرے نے خواتین کیخلاف جرائم کے معاملے پر ایکناتھ شندے کی قیادت والی مہاوتی حکومت کو بھی نشانہ بنایا۔

سپریم کورٹ کے حکم کے باوجود کیس کی حتمی رپورٹ این جی او کو کیوں نہیں دکھائی گئی؟: سوربھ بھردواج

نئی دہلی (نمائندہ) دہلی کے شہری ترقی کے وزیر سوربھ بھردواج نے دہلی سکریٹریٹ میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج پورے شمالی ہندوستان میں آلودگی کی سطح بہت ہی سازگار وقت ہے، جس کے بارے میں ہمیں جاننے کی ضرورت ہے۔ اسے احساس ہے کہ دہلی میں کتنے درختوں کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ آج ایک طرف حکومتیں، مختلف این جی اوز، چھوٹے اسکول کے بچے درخت لگا رہے ہیں، دوسری طرف دارالحکومت دہلی میں ایک این جی او کی جانب سے درختوں کی کٹائی کا معاملہ سامنے آیا، جس کے تحت دارالحکومت دہلی کی ستبری کی چوری ہوئی۔ علاقے کے ایک جنگلاتی علاقے میں مرکزی حکومت کی ڈی ڈی اے انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کی اجازت کے بغیر 1670 درخت غیر قانونی طور پر کاٹے گئے۔ فارسٹ سروے آف انڈیا کی رپورٹ انہوں نے کہا کہ اس رپورٹ کے مطابق چھتری جنگل کے علاقے میں تقریباً 1670 درخت کاٹے گئے۔ بھاردواج نے کہا کہ اگرچہ ڈی ڈی اے نے فاریسٹ سروے آف انڈیا کی رپورٹ کو قبول نہیں کیا ہے۔اسے غلط بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چونکہ سڑک کو چوڑا کرنے کے لیے الائنمنٹ تبدیل کیا گیا تھا، اسی لیے یہ سروے رپورٹ درست نہیں ہے، ڈی ڈی اے کی اسی بات کی تائید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم بھی مسلسل یہی کہتے رہے ہیں۔ پچھلے کئی مہینوں سے وہ کہہ رہے ہیں کہ اس سڑک کے ایک طرف جنگل کا علاقہ ہے اور دوسری طرف جنگل کا بڑا علاقہ ہے۔انہوں نے کہا کہ فارم ہاؤسز بنائے گئے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ کچھ فارم ہاؤس مالکان کو فائدہ پہنچانے کے لیے، ڈی ڈی اے نے سڑک کی چوڑائی کی سیدھ میں تبدیلی کی ہے جہاں فارم ہاؤس کی طرف سے سڑک کو چوڑا کیا جانا تھا، بجائے اس کے کہ جنگل کی طرف درختوں کو کاٹ دیا جائے۔ ،سڑک کو چوڑا کردیا گیا ہے۔وزیر سوربھ بھاردواج نے اس سلسلے میں ڈی ڈی اے سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ اگر سڑک کو چوڑا کرنے کے لیے الائنمنٹ تبدیل کیا گیا تھا تو ڈی ڈی اے نے سپریم کورٹ سے پرانی الائنمنٹ کی بنیاد پر درخت کاٹنے کی اجازت کیوں مانگی؟ ساتھ ہی انہوں نے ڈی ڈی اے کے بیان کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ڈی ڈی اے سڑک کو چوڑا کرنے کی الائنمنٹ کو تبدیل نہیں کرسکا، کیونکہ یوٹی پیک کی کسی بھی میٹنگ میں اس الائنمنٹ کو تبدیل نہیں کیا گیا، تمام کے منٹس کا ریکارڈ UTPAC میٹنگز ان کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس سڑک کے تمام نقشے یوٹی پیک کی ویب سائٹ پر موجود ہیں وزیر سوربھ بھردواج نے کہا کہ صرف اور صرف کچھ فارم ہاؤسز کے مالکان کو فائدہ پہنچانے کے لیے جہاں نقشہ کے مطابق زمین حاصل کرکے سڑک بنائی جا رہی ہے۔ فارم ہاؤسز سے وائیڈننگ کی جانی تھی سوائے فارم ہاؤس اور فارسٹ ایریا کے۔درخت کاٹ کر سڑک کو چوڑا کیا گیا۔

وزیر سوربھ بھردواج نے سپریم کورٹ کے 24 اکتوبر 2024 کے حکم نامے کو صحافیوں کے سامنے پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس حکم میں سپریم کورٹ نے لیفٹیننٹ گورنر سے پوچھا ہے کہ آپ کو کب معلوم ہوا کہ 1100 درخت غیر قانونی طور پر کاٹے گئے؟ ستباری جنگل کا علاقہ گیا ہے تو اس کے جواب میں عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر نے کہا حلف نامہ داخل کرتے ہوئے انہوں نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ 10 جون 2024 کو مجھے معلوم ہوا کہ ساتباری جنگلاتی علاقے میں درخت کاٹے گئے ہیں وزیر سوربھ بھردواج نے بھی لیفٹیننٹ گورنر کے سپریم کورٹ میں دائر اس بیان کو جھوٹا قرار دیا۔ یہ بات ڈی ڈی اے کے نائب صدر نے اپنے ایک خط میں کہی۔

لیفٹیننٹ گورنر کو لکھے گئے خط میں ڈی ڈی اے کے وائس چیئرمین نے واضح طور پر کہا ہے کہ میں نے آپ کو یہ بات 12 اپریل 2024 کو بھی بتائی تھی، یعنی خود لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ انہیں اس مہینے میں پتہ چلا اپریل ہی گزر چکا تھا، اس لیے سپریم کورٹ نے حلف نامے میں لیفٹیننٹ گورنر سے کہا کہ وزیر سوربھ بھردواج نے کہا کہ ایک ریاست کے لیفٹیننٹ گورنر کا اس ملک کی سب سے بڑی عدالت میں تحریری طور پر جھوٹا بیان دینا اس سے زیادہ سنگین اور شرمناک ہے۔اس معاملے سے جڑی ایک اور اہم بات صحافیوں کے ساتھ شیئر کرتے ہوئے وزیر سوربھ بھاردواج نے کہا کہ جس این جی او نے ڈی ڈی اے اور لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے ملک کی سپریم کورٹ میں جھوٹ بولنے کو لے کر سپریم کورٹ میں یہ مقدمہ دائر کیا تھا۔ اس پر انہوں نے عدالت سے اپیل کی کہ ڈی ڈی اے اس معاملے کو روک دے۔سپریم کورٹ نے اپیل کنندہ کے بیان کا نوٹس لیتے ہوئے تمام متعلقہ فائلیں طلب کی جائیں اور انہیں تمام فائلیں اپیل کنندہ این جی او کو دکھانے کا حکم دیا جائے۔

کجریوال کی نو منتخب سرپنچوں کی حلف برداری کی تقریب میں شرکت

لدھیانہ (آئی این ایس انڈیا) عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کجریوال نے پنجاب کے لدھیانہ میں نومنتخب سرپنچوں کی حلف برداری کی تقریب میں شرکت کی۔سرپنچ سماگم میں اروند کجریوال نے کہا کہ آپ سرپنچ بن کر آئے ہیں، اب آپ کو ذمہ داری پوری کرنی ہوگی۔حکومت کے پاس پیسے کی کوئی کمی نہیں ہے۔سرپنچ کے پاس اتنی استطاعت ہے کہ وہ چاہے تو 5 سال میں گاؤں کا چہرہ بدل سکتا ہے۔آپ کنوینز اروند کجریوال نے مزید کہا کہ ایم ایل اے بننا آسان ہے۔لیڈر بننا آسان نہیں ہے۔آپ کو گاؤں والوں کا اعتماد ٹوٹنے نہیں دینا چاہیے۔ایمانداری سے کام کریں۔ایمانداری سے کام کرکے آپ کسی کا احسان نہیں کریں گے۔اگر آپ بے ایمان ہیں تو عوام آپ کو مسترد کردے گی۔ پنجاب حکومت کی طرف سے بھیجی گئی رقم کو عوام کی خدمت میں استعمال کرنا ہے۔گاؤں کے درمیان اور سب کے سامنے فیصلے کرنے پڑتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ آپ نے ایک ایم ایل اے سے بھی بڑا کام کیا ہے۔آپ کو آگے اچھا کام کرنا ہے۔پنجاب کے قانون کے مطابق گرام سبھا دوبارہ ہونی چاہیے، وہ بھی کاغذ پر۔تمام چیزوں کو گرام سبھا میں پاس کروائیں۔ بھگوان نے آپ کو گاؤں میں کام کرنے کا موقع دیا ہے۔حکومت آپ کو پیسے بھیجے گی، آپ اسے چوری نہ کریں، بلکہ اسے عوامی فلاح میں خرچ کریں۔کئی بار ہم نے دہلی میں دیکھا ہے کہ نچلے افسران ایک ہی کام کو کئی بار کرواتے ہیں جس سے غیر ضروری خرچ ہوتا ہے۔

کشتواڑ: دہشت گردانہ حملہ، گاؤں کے دفاعی گروپ کے دو ممبر ہلاک

سری نگر (آئی این ایس انڈیا) جموں وکشمیر کے کشتواڑ میں دو افراد کو قتل کردیا گیا ہے۔ ہلاک ہونے والوں کی شناخت گاؤں کی دفاعی کمیٹی کے اراکین کے طور پر کی گئی ہے۔ مرنے والوں کی شناخت نذیر احمد ولد محمد خلیل اور کل دیپ کمار ولد امرچند کے طور پر کی گئی ہے، دونوں اوہلی کنٹواڑا گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ دہشت گرد تنظیم نے اس واقعے کی ذمہ داری قبول کرلی ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق دہشت گردوں نے ان دونوں کو ضلع کشتواڑ کے جنگلاتی علاقے سے اغوا کیا تھا جس کے بعد انہیں قتل کردیا گیا۔ تاحال لاشیں برآمد نہیں ہوئیں، سکیورٹی فورسز کی جانب سے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن جاری ہے۔اس واقعہ کے حوالے سے جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ اور جے کے این سی کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس واقعہ کی مذمت کی ہے۔ جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ اور جے کے این سی کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جنگل کے علاقے میں کشتواڑ کے 2 ولیج ڈیفنس گارڈز (وی ڈی جی) نذیر احمد اور کلدیپ کمار کے وحشیانہ قتل کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ وحشیانہ تشدد کے اس طرح کے واقعات جموں وکشمیر میں طویل مدتی امن کے حصول میں ایک بڑی رکاوٹ ہیں۔ ہماری دعائیں غم کی اس گھڑی میں جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ دونوں وی ڈی جی کو کنٹواڑہ کے بالائی علاقوں میں دہشت گردوں نے آنکھوں پر پٹی باندھ کر اغوا کیا اور پھر قتل کردیا۔جیش محمد دہشت گرد تنظیم کی شاخ کشمیر ٹائیگرز نے ان ہلاکتوں کی ذمہ داری قبول کی ہے۔

آرٹیکل 370 بحالی کی تجویز پر آج بھی ہنگامہ، بھاجپا اور این سی ممبران کے درمیان دھکا مکی

سری نگر، 8 نومبر (آئی این ایس انڈیا) جموں وکشمیر اسمبلی میں جمعہ کو چوتھے دن بھی کافی ہنگامہ ہوا۔عوامی اتحاد پارٹی کے ایم ایل اے خورشید احمد شیخ نے آج پھر دفعہ 370 کی بحالی سے متعلق پوسٹر لہرانے کی کوشش کی۔ اس سے پہلے اپوزیشن رہنماؤں نے انہیں روک دیا۔ ایم ایل اے کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی۔ اسی دوران ایک ایم ایل اے میز پر چڑھ گئے۔ دوسری طرف مارشل خورشید احمد کو گھسیٹ کر لے گئے۔اس دوران خورشید زمین پر گر گئے۔ انہیں پھر باہر نکال دیا گیا۔ مارشل نے بی جے پی کے کچھ ایم ایل ایز کو بھی باہر نکال دیا۔جس کے بعد تمام بی جے پی لیڈر واک آؤٹ کر گئے۔جموں وکشمیر اسمبلی میں آرٹیکل 370 کے معاملے پر بھارتیہ جنتا پارٹی اور نیشنل کانفرنس کے ایم ایل اے کے درمیان ایک بار پھر دھکا مکی ہوئی۔انجینئر رشید کے بھائی اور عوامی اتحاد پارٹی کے ایم ایل اے خورشید احمد شیخ کو ہنگامہ آرائی کے درمیان ایوان سے باہر نکال دیا۔آپ کو بتا دیں کہ جمعرات کو ایوان میں سابقہ ریاست کی خصوصی حیثیت کی بحالی سے متعلق تجویز کو لے کر بی جے پی ممبران اسمبلی کے ہنگامے اور ہنگامے کی وجہ سے اسمبلی کے اسپیکر نے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کردی تھی۔ جمعرات کو بی جے پی ایم ایل اے کی مارشلوں کے ساتھ ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ احتجاج کرنے والے بی جے پی ممبران اسمبلی کرسی کے قریب پہنچ گئے تھے، جس کے بعد اسپیکر نے مارشلوں کو انہیں ایوان سے باہر نکالنے کی ہدایت کی تھی۔وہیں جمعرات کی صبح جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی بدھ کو منظور کی گئی قرارداد پر بی جے پی ارکان نے ہنگامہ شروع کردیا۔ اس تجویز میں مرکز سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ سابقہ ریاست کی خصوصی حیثیت کو بحال کرنے کے لیے ایک آئینی طریقہ کار تیار کرے۔ جب بی جے پی ایم ایل اے اور اپوزیشن لیڈر سنیل شرما اس تحریک پر بول رہے تھے تو عوامی اتحاد پارٹی کے رہنما اور لنگیٹ کے ایم ایل اے خورشید احمد شیخ ایک بینر دکھاتے ہوئے پوڈیم کے سامنے آگئے، جس پر لکھا تھا کہ آرٹیکل 370 اور 35 اے کو بحال کیا جائے۔اس پر بی جے پی ارکان نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے ان کا بینر پھاڑ دیا۔بس اس کے بعد ہی ہنگامہ شروع ہوا اور آج بھی جاری ہے۔ بی جے پی نے اس پورے ہنگامے کے لیے اسپیکر کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ جموں وکشمیر اسمبلی میں حزب اختلاف کی اہم جماعت بی جے پی نے بدھ کو کہا تھا کہ وہ اس وقت تک ایوان کی کارروائی چلنے نہیں دے گی، جب تک کہ سابقہ ریاست کی خصوصی حیثیت کو بحال کرنے کے لیے یونین ٹیریٹری اور مرکز کے منتخب نمائندوں کے درمیان بات چیت کی تجویز کو واپس نہیں لیا جاتا۔ اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا، 'یہ ایک غیر قانونی تجویز ہے اور جب تک وہ اسے واپس نہیں لیتے، ہم اپنا احتجاج جاری رکھیں گے اور ایوان کو کام کرنے نہیں دیں گے۔ انہیں اسے واپس لینا ہوگا اور پھر ہم اس پر بحث کریں گے۔ بی جے پی لیڈر نے اسمبلی اسپیکر عبدالرحیم راتھر پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے حکمراں این سی کے ایجنٹ کی طرح برتاؤ کیا اور سیٹ کے وقار کو تار تار کیا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

آلودگی کیخلاف سول ڈیفنس کے 10 ہزار رضا کاروں اور بس مارشلوں کی تعیناتی کو منظوری

دھلی میں 10 ھزار بس مارشلوں کو دوبارہ ملے گا روزگار بس مارشل اور سول ڈیفنس کے رضاکار ایک ھفتے کے اندر ڈیوٹی پر ھوں گے :وزیر اعلی آتشی

نئی دہلی، 9 نومبر (نمائندہ) دہلی میں 10 ہزار بس مارشلوں کو دوبارہ روزگار ملے گا۔ دہلی حکومت نے آلودگی کے خلاف سول ڈیفنس کے 10,000 رضاکاروں اور بس مارشلوں کی تعیناتی کو منظوری دے دی ہے۔ ایک ہفتے کے اندر 10,000 بس مارشلز اور سول ڈیفنس کے رضاکار ڈیوٹی پر ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ آتشی ہفتہ کو یہ اطلاع پریس کانفرنس کے ذریعے بتائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت نے ان 10,000 مارشلوں کی تقرری کو منظوری دے دی ہے۔ اور بس مارشل اگلے 4 ماہ تک آلودگی کے خلاف جنگ میں اہم کردار ادا کریں گے۔ وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا کہ آلودگی کے ہاٹ اسپاٹ کی نگرانی سے لے کر کھلے عام جلانے کو روکنے اور شکایات کی پیروی تک، بس مارشلوں کی شرکت اہم ہوگی۔ انہوں نے کہا، "بس مارشلوں کی تقرری کا عمل پیر سے شروع ہو جائے گا اور دہلی حکومت جلد ہی بس مارشلوں کی مستقل تقرری کی تجویز لیفٹیننٹ گورنر کو بھیجے گی۔ "انہوں نے کہا کہ بی جے پی چاہے کتنی ہی سازشیں رچائے، اس کے تحت اروند کیجریوال کی رہنمائی، ہم ایسے دہلی والوں کو مقرر کریں گے، ہر مسئلے کا حل ضرور نکال لیں گے۔" وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا کہ دہلی کی بسوں میں خواتین کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے، 2017-18 میں، دہلی حکومت نے دہلی کی بسوں میں بس مارشل کو تعینات کیا۔ یہ بس مارشل اس لیے تعینات کیے گئے تھے تاکہ ڈی ٹی سی بسوں میں خواتین اور بچوں اور بزرگوں کے ساتھ کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ یا بدتمیزی نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے لوگوں نے بسوں میں ان مارشلوں کی تقرری سے خواتین، بزرگوں اور بچوں کو فراہم کی گئی سیکورٹی کے کئی ثبوت دیکھے۔ مارشلز نے بس میں خواتین کے ساتھ بدتمیزی روکی، بچوں کو اغوا کرنے کی کوششیں روکیں، بوڑھوں کی مدد کی۔ لیکن بی جے پی نے خواتین، بوڑھوں اور بچوں کی حفاظت کی جانچ نہیں کی، انہوں نے یہ نہیں چیک کیا کہ غریب گھروں کے 10، 000 نوجوانوں کو مارشل کے طور پر کام ملا ہے۔ اس لیے بی جے پی نے سازش کی اور اپنے افسران کے ذریعے اپریل 2023 سے ان بس مارشلوں کی تنخواہیں روک دیں۔ وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا، "تب دہلی حکومت کے وزراء اور دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے افسران کو بار بار حکم دیا کہ بس مارشلوں کو ان کی تنخواہیں ملنی چاہئیں، لیکن بی جے پی نے انہیں ان کی تنخواہیں لینے کی اجازت نہیں دی اور اکتوبر 2023 میں بی جے پی کے ذریعے اس کے افسران، یہ 10,000 بس مارشل اور سول دفاعی رضاکاروں کو ان کی ملازمتوں سے نکال دیا گیا۔ انہوں نے کہا، "ایک طرف انہوں نے بسوں میں خواتین کو غیر محفوظ بنا دیا اور دوسری طرف 10، 000 سے زیادہ خاندانوں کے نوجوان بے روزگار ہو گئے۔ اروند کیجریوال جی نے بار بار کہا کہ ان بس مارشلوں کو واپس رکھا جائے۔ ان کے لئے جدوجہد کرنی پڑے گی، لیکن ہم ان بس مارشلز کو دوبارہ کام پر لگائیں گے۔ وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا، " گزشتہ ایک سال سے، یہ بس مارشل اور سول ڈیفنس کے رضاکار سڑکوں پر لڑ رہے ہیں۔ اور دہلی حکومت، دہلی حکومت کے وزراء اور عام آدمی پارٹی کے ایم ایل ایز نے ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ چاہے وہ سڑکوں پر لڑائی ہو۔ پولیس کے لاٹھی چارج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، آپ کو گرفتار کرنا پڑے گا، لیکن آپ کے ایم ایل اے اور دہلی حکومت کے وزراء صرف مارشلوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر لڑے۔ انہوں نے کہا کہ بالآخر بی جے پی کو اس جدوجہد کے سامنے جھکنا پڑا اور مارشلوں کی دوبارہ تقرری پر رضامند ہونا پڑا۔ بس مارشلوں کے لیے خوشخبری دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا، "آنے والے چند دنوں میں، بس مارشلوں کی مستقل تقرری کی تجویز دہلی حکومت لیفٹیننٹ گورنر کو بھیجے گی۔ لیکن جب تک بس مارشلوں کی مستقل تقرری نہیں ہو جاتی، یہ فروری کے مہینے تک نہیں لیں گے۔ "انہیں آلودگی کے خلاف تعینات کریں۔"آج دہلی حکومت نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں 10، 000 سے زیادہ بس مارشل اور سول ڈیفنس رضاکاروں کو، جنہیں اکتوبر میں بی جے پی نے برطرف کیا تھا، اگلے 4 ماہ کے لیے آلودگی پر قابو پانے کے کام کے لیے تعینات کیے جائیں گے۔ "اس میں آلودگی پر قابو پانے کے مراکز اور ہاٹ اسپاٹ کی نگرانی، کھلے میں جلانے کو روکنا، تعمیراتی کچرے کا انتظام اور اس سے پیدا ہونے والی دھول کی روک تھام، ڈیزل جنریٹروں کے غیر قانونی استعمال کو روکنا اور گرین دہلی ایپ میں موصول ہونے والی شکایات پر عمل کرنا شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا، "ان 4 مہینوں میں، بس مارشل اور سول ڈیفنس کے رضاکار آلودگی کے خلاف جنگ میں حصہ لیں گے۔ ان بس مارشلوں کے کال آؤٹ نوٹس پیر سے جاری کیے جائیں گے۔ اور اس کے بعد یہ بس مارشل مختلف ڈی ایم آفس جائیں گے۔ آپ رجسٹریشن کے 3-2 دنوں کے اندر رجسٹر کر سکیں گے۔ آلودگی کے خلاف جنگ میں مارشلز تعینات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا، بس مارشلوں کو 4 ماہ کے لیے دوبارہ ملازمت دینے کا یہ فیصلہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بی جے پی چاہے دہلی حکومت کے کام کو روکنے کی کتنی ہی کوشش کرے۔

ملک کی راجدھانی دہلی اب غنڈوں کی راجدھانی کے طور پر جانی جاتی ہے: بھردواج

نئی دہلی، 9 نومبر (نمائندہ) دہلی کے شہری ترقی کے وزیر سوربھ بھاردواج نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے کچھ مہینوں سے ملک کی راجدھانی دہلی غنڈوں کی دہلی بن گئی ہے۔ گزشتہ 5 تاریخ کو کچھ شر پسندوں نے نانگلوئی میں ایک پلائی ووڈ شوروم پر فائرنگ کر کے شوروم کے مالک سے 10 کروڑ روپے بھتہ طلب کیا اسی روز علی پور میں ایک گیس گودام پر شرپسندوں نے اندھا دھند فائرنگ کی اور اس گیس گودام کے مالک سے بھتہ بھی طلب کیا۔ گزشتہ روز پیش آنے والے ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر سوربھ بھردواج نے کہا، اسی طرح کل شمال مشرقی دہلی کے ویلکم علاقے میں تین بدمعاش موٹر سائیکل پر آئے اور اندھا دھند فائرنگ کر دی، جس میں ایک شخص زخمی ہو گیا اور دوسرے شخص کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ وزیر سوربھ بھردواج نے صحافی بھائیوں سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ ملک کی راجدھانی دہلی میں ہر روز گولی مار اور قتل جیسے واقعات ہو رہے ہیں۔ وہ دہلی ہے جہاں صدر رہتے ہیں اور وزیر اعظم رہتے ہیں۔ مرکزی حکومت کے تمام محکموں کا صدر دفتر دہلی میں ہے، اس ملک کی اعلیٰ ترین عدالت، سپریم کورٹ، دہلی میں ہے، پارلیمنٹ دہلی میں ہے، دنیا کے تقریباً تمام ممالک کے سفارت خانے دہلی میں ہیں، سیاح اور پوری دنیا سے سیاسی لوگ رہتے ہیں اب دہلی میں کھلے عام گولیاں چل رہی ہیں، غنڈوں کے ہاتھوں قتل ہو رہے ہیں، بھتہ طلب کیا جا رہا ہے اور لوگ بھتہ دینے پر مجبور ہیں۔ وزیر سوربھ بھاردواج نے بی جے پی کی حکمرانی والی مرکزی حکومت پر انگلی اٹھاتے ہوئے کہا کہ دہلی میں امن و امان کی خراب حالت کے لئے مرکز میں بیٹھی بی جے پی حکومت براہ راست ذمہ دار ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ اور دہلی کے قانون نظام کو منظم کرنا اور مضبوط کرنا وزیر داخلہ کی ذمہ داری ہے لیکن دہلی میں امن و امان کی حالت سب کے سامنے ہے، قتل ہو رہے ہیں اور بھتہ خوری کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اس سے بھی زیادہ حیران کن بات یہ ہے کہ دہلی کیا انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت والی مرکزی حکومت میں امن و امان کی خراب حالت پر نہ تو مرکزی حکومت کی طرف سے اور نہ ہی بی جے پی کی طرف سے ایک بھی بیان جاری کیا گیا ہے۔ دہلی کے امن و امان کی خراب صورتحال پر خاموش ہیں۔ یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو بتائیں کہ مرکزی وزیر داخلہ اور مرکزی حکومت دہلی میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے کیا اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر سوربھ بھردواج نے کہا کہ دہلی میں لوک سبھا کی 7 سیٹیں ہیں اور دہلی کے لوگوں نے بی جے پی کو تمام سات سیٹوں پر جیت دلائی، لیکن بی جے پی کی حکومت والی مرکزی حکومت، بی جے پی کے وزیر داخلہ، دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر اور دہلی کے سات بی جے پی ممبران پارلیمنٹ ہیں۔ اس موضوع پر ایک لفظ بھی کہنے کو تیار نہیں۔ دہلی میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے لیے کون ذمہ دار ہے اور مرکزی حکومت اسے بہتر کرنے کے لیے کیا کر رہی ہے؟

بائک سوار بدمعاشوں کی فائرنگ میں نوجوان ہلاک

نئی دہلی، 9 نومبر (آئی این ایس انڈیا) دہلی میں جرائم کے واقعات میں کمی کے آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ ویلکم علاقے سے ایک بار پھر فائرنگ کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہاں مجرموں نے ایک نوجوان کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ واقعے کے بعد موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس نے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ واقعہ کے بعد سے پورے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ شمال مشرقی دہلی کے ویلکم پولیس اسٹیشن کے تحت کبیر نگر علاقے میں تین موٹر سائیکل سوار بدمعاشوں نے اسکوٹر پر گھر جا رہے تین دوستوں پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ اس فائرنگ میں دو نوجوان زخمی ہو گئے۔ جس کے بعد بدمعاش اپنی بائک چھوڑ کر نوجوان کی اسکوٹی لے کر فرار ہو گئے۔ زخمیوں کو زیڈ ٹی بی اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ایک نوجوان کو ڈاکٹر نے مردہ قرار دے دیا۔ جاں بحق نوجوان کی شناخت ندیم کے نام سے ہوئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ندیم کا جینز کا کاروبار ہے۔ جمعہ کی رات دیر گئے ایک بجے وہ اپنے دو دوستوں کے ساتھ فیکٹری سے گھر کھانا لینے جا رہا تھا۔ اس کے بعد اس کے گھر کے قریب کبیر نگر کی گلی نمبر 7 میں بائک پر سوار تین بدمعاشوں نے یکے بعد دیگرے اس پر کئی راؤنڈ گولیاں چلائیں۔ اس فائرنگ میں ندیم اور اس کا ایک ساتھی گولی لگی۔ دونوں شدید زخمی ہو گئے۔ واقعہ کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے ڈی سی پی دہلی نارتھ ایسٹ راکیش پواریا نے کہا، رات کے وقت ویلکم ایریا میں ایک واقعہ پیش آیا، جس میں ندیم نامی شخص کے ماتھے اور جسم کے نچلے حصے پر گولی لگی اور اس کی موت ہو گئی۔ ان کے ساتھ موجود ایک اور شخص شاہنواز کو بھی پیر میں گولی لگی۔ مزید تفتیش جاری ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ویلکم فائرنگ میں فوت ہونے والا ندیم جینز کی فیکٹری کا مالک ہے۔ ندیم کو قتل کرنے کے بعد ملزمان موٹر سائیکل چھوڑ کر مقتول کی اسکوٹی اور موبائل فون لے کر فرار ہو گئے۔

جب تک بھاجپا ہے، مسلمانوں کو ریزرویشن نہیں ملے گا: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ

پلاموررانچی، نومبر (آئی این ایس انڈیا) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہفتہ کو کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو مسلمانوں کے لیے ریزرویشن کے حوالے سے خبردار کیا۔ جھارکھنڈ کے پلاموں میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے امت شاہ نے سوال کیا کہ اگر مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن دیا جائے تو دلتوں اور قبائلیوں کا کیا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی آپ کا ریزرویشن کا حصہ کاٹ کر مسلمانوں کو دینا چاہتی ہے۔ شاہ نے کہا کہ جب تک بھارتیہ جنتا پارٹی ہندوستان میں ہے، اقلیتوں کو مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں ملے گا۔ امیت شاہ نے کہا کہ کانگریس پارٹی ریزرویشن کی بات کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کا کوئی بندوبست نہیں ہے۔ ہم کسی خاص مذہب کو کبھی بھی ریزرویشن نہیں دے سکتے۔ مہاراشٹر میں علماء کے ایک گروپ نے انہیں (کانگریس) کو میمورنڈم دیا کہ مسلمانوں کو 10 فیصد ریزرویشن دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں جھارکھنڈ کے لوگوں سے پوچھنے آیا ہوں کہ اگر مسلمانوں کو 10 فیصد ریزرویشن ملے گا تو کس کا ریزرویشن کم ہوگا؟ امیت شاہ نے کہا کہ راہل بابا ایس سی-ایس ٹی-او بی سی سے ریزرویشن چھین کر مسلمانوں کو دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی مہاراشٹر میں کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا، 'ہم مسلم ریزرویشن دیں گے'۔ کرناٹک میں دیا، حیدرآباد میں دیا۔ لیکن آپ لوگ فکر نہ کریں، جب تک بی جے پی کی حکومت ہے، ہم ایس سی-ایس ٹی-او بی سی ریزرویشن کو ہاتھ نہیں لگانے دیں گے۔ کانگریس کو او بی سی مخالف قرار دیتے ہوئے، شاہ نے کہا کہ ان کی حکمرانی نے او بی سی برادری کو مسلسل نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے 27 فیصد او بی سی ریزرویشن کے نفاذ اور پسماندہ طبقات کے قومی کمیشن (این سی بی سی) کے قیام کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کے اقدامات کی ستائش کی۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ کانگریس او بی سی مخالف پارٹی ہے۔ وہ جب بھی اقتدار میں آئے ان کے ساتھ ناانصافی کی۔ کاکا کالیلکر کمیٹی 1950 میں بنائی گئی تھی لیکن اس کی رپورٹ غائب ہو گئی۔ جب منڈل کمیشن او بی سی کو ریزرویشن دینے آیا تو اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی نے اس کے نفاذ کی مخالفت کی۔ مرکزی اداروں میں او بی سی کو 27 فیصد ریزرویشن دینے میں انہیں برسوں لگے۔ 2014 میں جب لوگوں نے مودی حکومت کو منتخب کیا تو انہوں نے او بی سی کے لیے 27 فیصد ریزرویشن نافذ کیا۔ انہوں نے نیشنل کمیشن فار بیک ورڈ کلاسز تشکیل دیا اور اسے آئینی درجہ دیا۔

کانگریس نے دھوکے کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے، پی ایم مودی نے مہاراشٹر کی ریلی میں راہل گاندھی کو بنایا نشانہ

ممبئی، 9 نومبر (آئی این ایس انڈیا) مہاراشٹر اسمبلی انتخابات 2024 کو لے کر سیاسی حملے جاری ہیں۔ کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی لال رنگ کی آئین کی کتاب کو لے کر سیاست اپنے عروج پر ہے۔ ہفتہ (09 نومبر) کو مہاراشٹر کے ناندیڑ میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس اور راہل گاندھی پر سخت حملہ کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا، مہاراشٹر طویل عرصے سے کانگریس کی خامیوں کا شکار ہے، خاص طور پر مراٹھواڑہ کے کسان، وزیر اعظم مودی نے کہا کہ کانگریس نے یہاں کے کسانوں کی خوشی اور غم کی کبھی پرواہ نہیں کی۔ مراٹھواڑہ میں 11 آبپاشی اسکیموں کو منظوری دی گئی ہے، یہ اسکیم اس خطے کی آبپاشی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے شروع کی گئی تھی لیکن مہاوتی حکومت نے اس میں تیزی لائی ہے۔ انہوں نے کہا، وہ تمام حدیں پار کر چکے ہیں۔ کانگریس نے دھوکہ دہی میں اپنا ہی ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ کانگریس والے آئین کے نام پر اپنا ہی لال کتاب بانٹ رہے ہیں۔ ہندوستان کا آئین کانگریس کے لال کتاب پر لکھا ہوا ہے، لیکن اسے کھولنے پر پتہ چلا کہ اس میں بابا صاحب کے آئین کا ایک لفظ بھی نہیں لکھا گیا، یہ آئین کو ختم کرنے کی کانگریس کی پرانی سوچ کا نتیجہ ہے۔ اسے شائع کر کے وہ آئین کی توہین کر رہے ہیں۔ آرٹیکل 370 کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے مزید کہا،" آزادی کے بعد، کانگریس نے کشمیر میں بابا صاحب کے آئین کو دھوکہ دیا تھا، پورے ملک نے آئین کو تسلیم کیا تھا، لیکن کانگریس نے اپنا الگ آئین، الگ جھنڈا نافذ کیا۔ اس ملک میں دو آئین تھے اور وہ 370 کے آئین کی بات کرتے تھے، ہم نے آرٹیکل 370 کی دیوار کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ بی جے پی کو ہریانہ انتخابات کی تاریخ میں سب سے زیادہ سیٹیں ملی ہیں۔ اب مہاراشٹر کے لوگ بھی وہی تاریخ دہرائیں گے۔

کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر دھماکے میں جاں بحق افراد کی تعداد بڑھ کر 24 ہو گئی، 50 سے زائد زخمی

کوئٹہ، 09 نومبر (یو این آئی) پاکستان کے کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر ہوئے زوردار دھماکے میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 24 ہو گئی اور 50 سے زیادہ لوگ زخمی ہو گئے ایک افسر نے یہ اطلاع دی بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کے ریلوے اسٹیشن میں خودکش دھماکے کے نتیجے میں خاتون سمیت 24 افراد جاں بحق اور 50 سے زائد زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق دھماکا جعفرا ایکسپریس کے گزرنے کے وقت ریلوے اسٹیشن کے اندر پلیٹ فارم میں ہوا۔ دھماکے کے وقت مسافر ریلوے اسٹیشن میں جعفرا ایکسپریس سے پشاور جانے کی تیاری میں مصروف تھے۔ ریلوے حکام نے کہا کہ ریلوے اسٹیشن پر ٹکٹ گھر کے قریب ہوا جبکہ ٹرین اب تک پلیٹ فارم پر نہیں لگی تھی۔ کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات نے ریلوے اسٹیشن پر دھماکے کے خودکش ہونے کی تصدیق کی اور آگاہ کیا کہ دھماکے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں اور شہریوں کو نشانہ بنایا گیا۔ حمزہ شفقات نے بتایا کہ دھماکے میں 24 افراد جاں بحق ہوئے، دھماکے کے 17 زخمی سول ہسپتال کوئٹہ جبکہ 19 سی ایم ایچ میں زیر علاج ہیں۔

آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس پر حادثہ

لکھنؤ، 9 نومبر (آئی این ایس انڈیا) آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے پر ایک بڑا حادثہ ہوا ہے۔ یہاں ہائی وے پر کھڑے ایک ٹرک کو پیچھے سے آنے والی بس نے ٹکر ماردی۔ اس واقعے میں بس میں سوار 5 افراد کی موت ہو گئی اور 9 مسافر زخمی ہو گئے۔ ایک مسافر کی حالت تشویشناک ہے۔ واضح رہے کہ یہ بس متھرا سے لکھنؤ جا رہی تھی۔ اس دوران بس فیروز آباد کے قریب شاہراہ پر کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ اس بس میں تقریباً 25 لوگ سوار تھے۔ اس میں 8 بچے بھی شامل تھے۔

کسان کی خودکشی حکومت کے لیے شرمناک ہے: کانگریس جنرل سکریٹری اور سرسا کی رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا

چنڈی گڑھ، 9 نومبر (یو این آئی) کانگریس جنرل سکریٹری اور سرسا کی رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے ہفتہ کو کہا کہ کھاد نہ ملنے کی وجہ سے کسان کی خودکشی کا واقعہ ہریانہ حکومت کے لئے شرم کی بات ہے آج وہ بھیکھی والا گاؤں میں خودکشی کرنے والے کسان رام بھگت کے گھر تعزیت کے لیے پہنچیں۔ انہوں نے اہل خانہ کو تسلی دی انہوں نے کہا کہ ایک طرف جہاں کسان ڈی اے پی کھاد کے لیے خودکشی کر رہے ہیں تو دوسری طرف وزیر اعلی نایب سینی دعویٰ کر رہے ہیں کہ ریاست میں ڈی اے پی کھاد کی کوئی کمی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو سیٹلائٹ سے معلوم ہو جاتا ہے کہ کون کہاں پرالی جلا رہا ہے، لیکن حکومت کو کھاد کے لیے لمبی قطاریں نظر نہیں آ رہی ہیں۔ انہوں نے جاننا چاہا کہ کھاد ہے تو کسانوں کو کیوں نہیں مل رہی، ڈی اے پی کے تھیلے کون بلیک میں بیچ رہا ہے۔

نیتاجی سبھاش کے پوتے کا پی ایم مودی کے نام خط۔ لکھا، نیتاجی کی باقیات ان کی یوم پیدائش سے قبل وطن لانے کے اقدامات کریں

نئی دہلی، 9 نومبر (آئی این ایس انڈیا) نیتاجی سبھاش چندر بوس کے پوتے چندر کمار بوس نے ہفتہ کو وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک خط لکھا۔ انہوں نے وزیر اعظم پر زور دیا کہ وہ جاپان کے رینکوجی مندر میں رکھے گئے نیتاجی کی باقیات کو اگلے سال 23 جنوری کو ان کی یوم پیدائش سے پہلے ہندوستان لانے کے لیے فوری اقدامات کریں۔ خط میں انہوں نے کہا کہ یہ نیتاجی کی بڑی توہین ہے کہ ان کی باقیات جاپان کے رینکوجی مندر میں ابھی تک رکھی ہوئی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیتاجی آزاد ہندوستان لوٹنا چاہتے تھے۔ لیکن انہوں نے 18 اگست 1945 کو ہندوستان کی آزادی کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ چندر کمار بوس نے وزیر اعظم سے دہلی میں ڈیوٹی روڈ پر نیتاجی کے اعزاز میں ایک یادگار بنانے کی بھی درخواست کی۔ انہوں نے جو خط لکھا اس میں نیتاجی کی باقیات ابھی تک جاپان کے رینکوجی مندر میں موجود ہیں۔ ان کی باقیات پردیس میں پڑی رہنا بڑی توہین ہے۔ یہ انتہائی اہم ہے کہ نیتاجی کی باقیات کو 23 جنوری سے پہلے ہندوستان لایا جائے اور دہلی میں ان کے اعزاز میں ایک یادگار تعمیر کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا، یہ قابل ستائش ہے کہ آپ (پی ایم مودی) کی قیادت میں حکومت ہند نے نیتاجی سے متعلق فائلوں کو عام کرنے کے لیے قدم اٹھایا۔ تمام فائلوں کے منظر عام پر آنے کے بعد یہ واضح ہے کہ نیتاجی کا انتقال 18 اگست 1945 کو ہوا تھا۔ اس لیے ضروری ہے کہ اب حکومت کی طرف سے حتمی بیان جاری کیا جائے، تاکہ ہندوستان کے آزادی پسندوں کے بارے میں پھیلائے جانے والے غلط تصورات کو ختم کیا جا سکے۔ چندر کمار بوس نے 1956 میں جواہر لال نہرو حکومت کی طرف سے تشکیل دی گئی تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی کا بھی حوالہ دیا جس نے نیتاجی کی موت پر ایک رپورٹ تیار کی تھی۔

چودھری نے بینکوں سے مالی شمولیت کی اسکیموں کے تحت حصولیابیوں پر زیادہ سے زیادہ زور دینے کی اپیل کی

خزانہ اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر محترمہ نرملا سیتارمن نے آج بنگلورو میں آندھرا پردیش، کرناٹک، کیرالہ، تمل ناڈو اور تلنگانہ اور مرکز کے زیر انتظام علاقہ پڈوچیری کے سمیت جنوبی خطے کے 10 علاقائی دیہی بینکوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے میٹنگ کی صدارت کی

نئی دہلی (نمائندہ) خزانہ اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر محترمہ نرملا سیتارمن نے آج بنگلورو میں 5 ریاستوں آندھرا پردیش، کرناٹک، کیرالہ، تمل ناڈو اور تلنگانہ اور مرکز کے زیر انتظام علاقہ پڈوچیری کا احاطہ کرتے ہوئے جنوبی خطے کے 10 علاقائی دیہی بینکوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ جناب پنکج چودھری؛ سکریٹری، محکمہ برائے مالیاتی خدمات (ڈی ایف ایس) جناب ایم ناگ راجو؛ ای ڈی، آر بی آئی؛ علاقائی دیہی بینکوں اور سرکاری امداد یافتہ بینکوں کے چیئرپرسن؛ ایڈیشنل سکریٹری، ڈی ایف ایس، نابارڈ اور ایس آئی ڈی بی آئی کے نمائندے اور شریک ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقہ کے دیگر سینئر افسران بھی میٹنگ کے دوران موجود تھے۔ میٹنگ، جس میں 10 علاقائی دیہی بینک موجود تھے، کاروبار کی کارکردگی، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی خدمات کو جدید تر بنانے اور زراعت اور بہت چھوٹی اور چھوٹی صنعت سے منسلک سرگرمیوں میں کاروباری ترقی کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ دیہی معیشت کو سہارا دینے میں علاقائی دیہی بینکوں کے اہم کردار کو دیکھتے ہوئے مرکزی وزیر خزانہ نے علاقائی دیہی بینکوں پر زور دیا کہ وہ اپنے اسپانسر شدہ بینکوں کے سرگرم تعاون کے ساتھ حکومت ہند کی مختلف اہم اسکیموں جیسے مدرا، پی ایم وشوکرما وغیرہ کے تحت قرض کی تقسیم میں اضافہ کریں۔ محترمہ سیتا رمن نے علاقائی دیہی بینکوں کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر زرعی قرضوں کی تقسیم میں اپنا حصہ بڑھانے کے لیے خصوصی توجہ مرکوز کرتے ہوئے متعلقہ زرعی سرگرمیوں جیسے ڈیری، مویشی پروری، ماہی پروری وغیرہ پر توجہ دیں اور خطے میں متعلقہ زرعی سرگرمیوں کی مکمل صلاحیت کو حاصل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ آر آر بیز اور اسپانسر بینکوں کو خصوصی طور پر ہدایت دی گئی کہ وہ ریاستی حکومت کے متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر کیرالہ میں ماہی گیری کے شعبے اور تلنگانہ میں ڈیری سیکٹر کو قرض کی تقسیم میں اضافہ کریں۔ مرکزی وزیر خزانہ نے مرکزی وزیر خزانہ نے علاقائی دیہی بینکوں کو ان کی مالی کارکردگی اور ٹکنالوجی کی اپ گریڈیشن میں نمایاں بہتری کے لیے تسلیم کیا جب سے 2022 میں باقاعدہ جائزہ شروع کیا گیا تھا۔ مالی سال 2024 میں 17.6 فیصد کا مجموعی سی آر اے آر اور 3.94 فیصد کے مجموعی منجمد اثاثے (جی این پی اے) صحت مند سطح پر ہیں۔ جنوبی علاقے میں علاقائی دیہی بینکوں نے مالی سال 2024 کے دوران 3,816 کروڑ روپے کا مجموعی منافع درج کیا ہے جو کہ تمام آر آر بیز کے مجموعی منافع کے 50 فیصد سے زیادہ ہے۔ جائزے کے دوران، کرنٹ اکاؤنٹ سیونگ اکاؤنٹ (سی اے ایس اے) کے ذخائر کو بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا گیا، جس سے جنوبی خطے میں آر آر بیز کی ضرورت کو تقویت ملے تاکہ سی اے ایس اے کے ذخائر کو متحرک کیا جا سکے اور قرض کی پائیدار ترقی کی رفتار کو مزید تیز کیا جا سکے۔ مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ جناب پنکج چودھری نے مالی شمولیت کے وزیر اعظم کے وژن کا خاکہ پیش کرتے ہوئے بینکوں پر زور دیا کہ وہ حکومت ہند کی مالی شمولیت کی اسکیموں کے تحت حصولیابیوں پر زیادہ سے زیادہ زور دیں۔

Qazi Makhdoom Editor and Owner of Tamir-e-Siasat news paper print from r m printers nBarshi road beed.and published from office Nagar Parishad complex Bashir gunj beed 431122, Maharashtra.Phone 9270574444,.8999387277Email, tameerurdu@gmail.com,hinditameer@gmail.com.All legal matters will be in the court of beed court and jurisdiction.